بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اسلامیات

جماعت سوم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

Web Version of PCTB Textbook

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق تیار کردہ اور قومی نظرِثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

منظور شدہ متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور [بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی / 4 / درسی کتب) 880/2021 مورخہ 15-02-2022]

تمام مکاتبِ فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر 3(8)/2015/E-III نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے ''دی علم فاؤنڈیشن، کراچی'' کے مرتب کردہ قرآنِ مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

زیرِ نگرانی: محمد رفیق طاہر، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: عامر ریاض، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

مصنّف: ڈاکٹر محمد ادریس

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر فخر الزمان (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
شہزادہ نعیم بابر (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع تعلیم، کوئٹہ)
شبانہ شاہین (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
عبدالعزیز (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)
شائستہ خاتون (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
عظمیٰ حمید (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
ڈاکٹر سلمان شاہد (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
ایمن شریف (وفاقی تعلیمی ادارہ جات، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی کینٹ)

ڈیسک آفیسر: منصورہ ابراہیم (قومی نصاب کونسل)
ڈائریکٹر (مسوّدات): محترمہ فریدہ صادق
ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس): سیّدہ انجم واصف
کمپوزر: جنید احمد
تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان، سرفراز احمد
نگرانِ طباعت: ڈاکٹر فخر الزمان، محمد صفدر جاوید
ڈیزائنرز: بشارت احمد، شہباز جبّار، محمد اعظم

تجرباتی ایڈیشن

ناشر: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
مطبع: میاں عبداللہ آرٹ پریس، لاہور

تاریخ اشاعت	TOTAL	=	Literacy (TSKL)	+	LNFBE	+	MLWC	+	PEIMA	+	PEF	+	PMIU
2022													

Web Version of PCTB Textbook

فہرست

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
	بابِ اوّل۔ قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم	
الف	حفظِ قرآن مجید	1
ب	حفظ و ترجمہ	3
ج	حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم	5
د	دُعائیں	6
	باب دوم۔ ایمانیات و عبادات	
	الف: ایمانیات	
1	توحید کا تعارف	7
2	نبوّت و رسالت	10
	ب: عبادات	
1	کلمہ شہادت	13
2	اذان	16
3	وُضو	19
4	نماز	22
5	قبلہ و مسجد	25
	باب سوم۔ سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم	
1	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)	28
2	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی صداقت و امانت اور حُسنِ معاملات	33
3	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی رواداری اور صبر و تحمل	37
	باب چہارم۔ اخلاق و آداب	
1	سچ کی اہمیّت	41
2	گُفت گُو کے آداب	44
	باب پنجم۔ حسنِ معاملات و معاشرت	
1	باہمی تعلّقات	47
	باب ششم۔ ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام	
1	حضرت آدم علیہ السّلام	51
2	حضرت نوح علیہ السّلام	54
3	خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	57
	باب ہفتم۔ اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے	
1	صحت و تن درستی	61
●	فرہنگ	65

Web Version of PCTB Textbook

باب اوّل

قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ

(الف) حفظ قرآنِ مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- دی گئی سورتوں کو درست تلفّظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

قرآن مجید کے متعلق معلومات

- قرآن کے لفظی معنیٰ ہیں: سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب
- قرآن مجید میں کل سات منزلیں، تیس پارے اور 114 سورتیں ہیں۔
- سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَةِ قرآن مجید کی پہلی سورۃ ہے اور سُوۡرَۃُ النَّاسِ قرآن مجید کی آخری سورۃ ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَةِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۳﴾

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۴﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ﴿۵﴾

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمی برائے طلبہ

- سبق میں دی گئی سورتیں درست تلفّظ کے ساتھ یاد کریں اور دوستوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سبق میں دی گئی سورتیں درست تلفّظ کے ساتھ زبانی یاد کروائیں۔
- طلبہ کی قراءت کی درستی کے لیے معروف قاری کی آواز میں قراءت سنوائیں۔
- مقابلہ حُسنِ قراءت منعقد کروایا جائے اور اُس میں حصہ لینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

(ب) حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سبق میں دیے گئے کلمات مع ترجمہ یاد کر سکیں۔
- ان کلمات کے معانی و مفاہیم جان سکیں اور ان کلمات کو موقع کی مناسبت سے اپنی روزمرّہ زندگی میں پڑھ سکیں۔
- مکمل نماز درست تلفُّظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے ادا کرنے کے عادی بن سکیں۔
- دُرودِ ابراہیمی کو درست تلفُّظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے کثرت سے درود پڑھنے کے عادی بن سکیں۔
- ہر دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھنے کے عادی بن سکیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ترجمہ: میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

ترجمہ: اللہ آپ کو بہترین اجر عطا فرمائے۔

فرمانِ الٰہی

”بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔“

(سورۃ الاحزاب، آیت: 56)

Web Version of PCTB Textbook

NOT FOR SALE-PESRP

درود ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

فرمانِ مُصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔“

(صحیح مسلم، حدیث 408)

مزید جانیے!

قرآن مجید دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ

- تمام کلمات کے چارٹ تیار کروا کر کمرا جماعت میں لگائیں۔
- دُرودِ ابراہیمی کی آڈیو سُنیں اور دُرود پاک کو پڑھنے اور یاد کرنے کی مشق کریں۔
- نماز اور اس کو ادا کرنے کا طریقہ قاری صاحب اور والدین سے سیکھیں اور نماز کی پابندی کا معمول بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سبق میں دیے گئے کلمات پڑھنے کی عملی مشق کروائیں۔
- طلبہ کو درود شریف پڑھنے کے فضائل بتائیں اور ہر دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ جب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا اسمِ گرامی سنیں، پڑھیں یا لکھیں تو درود شریف ضرور پڑھیں۔

(ج) حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- چار احادیث سمجھ سکیں۔
- ان احادیث کو سمجھ کر روزمرّہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالی شان ہے:۔

❀ اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّاتِ

ترجمہ: ”بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔“ (صحیح بخاری، حدیث:1)

❀ خَیۡرُکُمۡ مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

ترجمہ: ”تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔“ (صحیح بخاری، حدیث:5027)

❀ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الۡعِبَادَۃِ

ترجمہ: ”دعا عبادت کا مغز (حاصل و نچوڑ) ہے۔“ (جامع ترمذی، حدیث:3371)

❀ کُلُّ مَعۡرُوۡفٍ صَدَقَۃٌ

ترجمہ: ”ہر نیک کام صدقہ ہے۔“ (صحیح بخاری، حدیث:6021)

Web Version of PCTB Textbook

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فرمانِ مبارک اور عملِ مبارک کو حدیث کہتے ہیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سبق میں دی گئی احادیثِ مبارکہ کو یاد کریں اور ان میں دی گئی تعلیمات پر عمل کریں۔
- تمام احادیثِ مبارکہ کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو احادیث میں دی گئی تعلیمات پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو حدیث کے معنی و مفہوم سے آگاہ کریں۔

(د) دُعائیں (زبانی)

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ان دُعاؤں کو مع ترجمہ زبانی یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہوسکیں۔
- کھانے سے پہلے کی دُعا
- کھانے کے بعد کی دُعا

فرمانِ الٰہی

اللہ سے اُس کا فضل مانگتے رہو بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ النساء، آیت:32)

کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔

(سلاح المومن فی الدعاء والذکر، حدیث:721)

کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔“

(سنن ترمذی، حدیث:3457)

Web

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سبق میں دی گئی دعاؤں کو یاد کریں اور روزانہ موقع کی مناسبت سے ان کو پڑھنے کا معمول بنائیں۔
- تمام دعاؤں کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

فرمانِ مُصطفٰی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ (الجامع الصغیر، حدیث:6746)

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو دعا کی فضیلت و برکت سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو کمرا جماعت میں دعائیں یاد کرنے کی مشق کروائیں۔

باب دوم

ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

(1) توحید کا تعارف

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عقیدے کا مفہوم جان سکیں۔
- توحید کا معنیٰ و مفہوم جان سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا وحدہ لاشریک کے طور پر ادراک کر سکیں۔
- کلمہ طیبہ اور سورۃ الاخلاص کا ترجمہ اور ان میں موجود تعلیمات جان سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی جان کر اس کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکیں۔
- عملی زندگی میں توحید کے تقاضے سمجھ سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

عقیدے کا مطلب

عقیدے سے مراد وہ اٹل اور پختہ نظریات ہیں جن کو تسلیم کیے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں کہلا سکتا۔ تمام اسلامی عقائد کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تسلیم کرنا ضروری ہے۔

توحید کا معنیٰ و مفہوم

توحید عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنیٰ ہے "ایک ماننا"، "یکتا جاننا"۔ اسلام میں توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور یکتا جاننا ہے۔

اللہ تعالیٰ خالق و مالک ہے

اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق و مالک ہے۔ ہم سب کو اور کائنات کی ساری چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے۔ یہ زمین، دریا، سمندر، پہاڑ، آسمان، سورج، چاند، ستارے، انسان اور حیوان وغیرہ سب اسی نے بنائے ہیں۔ سارے جہانوں پر اسی کی حکومت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی سب کو پالنے والا ہے۔ وہی سب کو رزق دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے

اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے عظیم ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والا اور علم والا ہے۔ اس زمین اور آسمان کی ہر چیز اس کی بنائی ہوئی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ترجمہ: بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ (سورۃ العنکبوت، آیت:20)

NOT FOR SALE-PESRP

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے ہر طرح کی نعمتیں پیدا کی ہیں۔ انسانوں کے کھانے کے لیے طرح طرح کے پھل اور میوے پیدا کیے۔ ہمیں کام کرنے کے لیے ہاتھ دیے۔ زمین کی خوب صورتی کے لیے پھول اور پودے اگائے۔ اللہ تعالیٰ نے روشنی اور حرارت کے لیے ہمیں سورج کی نعمت سے نوازا ہے۔ اس لیے ہمیں اس ذاتِ باری تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کرنا چاہیے۔

فرمانِ الٰہی

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو تم انھیں شمار نہیں کر سکو گے۔

(سورۃ النحل، آیت: 18)

کلمہ طیّبہ اور سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ

کلمہ طیبہ میں ہم اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے آخری رسول ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔ سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ کے مطابق "اللہ ایک (ہی) ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔ اور نہ کوئی اُس کے برابر ہے۔" کلمہ طیّبہ اور سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ کی تعلیمات ہمیں توحید کا سبق دیتی ہیں۔

توحید کے تقاضے

توحید اللہ تعالیٰ سے محبت اور ایمان کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ کو تمام کائنات کا خالق و مالک مانا جائے۔ انسان یہ عقیدہ بھی رکھے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں یکتا و بے مثال ہے۔ اس کا کوئی ساتھی یا شریک نہیں۔ کوئی اس کا ہم پلہ یا ہم مرتبہ نہیں۔ ہر چیز پر اس کا مکمل اختیار ہے۔ وہی سب کی سنتا اور مدد کرتا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ عقیدہ توحید پر مکمل ایمان رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ تمام دعائیں صرف اللہ تعالیٰ سے مانگیں۔ جن کاموں کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، وہ کریں اور جن کاموں سے اس نے منع کیا ہے، ان سے باز رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکام مان کر زندگی گزاریں تا کہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ دینِ اسلام میں تمام عقائد کی بنیاد ہے:

(الف) توحید (ب) رسالت (ج) نماز (د) آخرت

Web Version of PCTB Textbook

ب۔ توحید کس زبان کا لفظ ہے؟

(الف) عربی (ب) فارسی (ج) اردو (د) یونانی

ج۔ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور یکتا جاننا کیا کہلاتا ہے؟

(الف) عقیدۂ توحید (ب) عقیدۂ رسالت (ج) عقیدۂ آخرت (د) شہادت

د۔ ''کسی حقیقت کا زبان سے اقرار کرنا اور دِل سے اس کی تصدیق کرنا'' کیا کہلاتا ہے؟

(الف) رُکن (ب) اقرار (ج) شہادت (د) عقیدہ

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر ________ ہے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور ________ دونوں میں یکتا ہے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے طرح طرح کی ________ پیدا کیں۔

د۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ________ کے لائق نہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ عقیدہ کسے کہتے ہیں؟

ب۔ توحید کا معنیٰ و مفہوم تحریر کریں۔

ج۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی دو صفات بیان کریں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ کلمہ طیبہ اور سُورۃُ الاخلاص میں موجود تعلیمات بیان کریں۔

ب۔ عقیدۂ توحید کے تقاضے بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ اپنے اردگرد چیزوں کا مشاہدہ کریں، اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے انسانوں کی بنائی ہوئی پانچ پانچ چیزوں کی فہرست بنائیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے درخت اگائے اور انسانوں نے درختوں کی لکڑی سے فرنیچر بنایا۔
- طلبہ سورۃ الاخلاص مع ترجمہ پڑھیں اور خوش خط لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- کمرا جماعت میں طلبہ سے اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی چند صفات کی فہرست بنوائی جائے۔
- طلبہ کو اسمائے حسنیٰ کی آڈیو سنائی جائے اور اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات کی وضاحت کی جائے۔
- بچوں کو سیر پر لے جائیں اور مظاہرِ قدرت کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کریں۔

Web Version of PCTB Textbook

(2) نُبوّت ورِسالت

حاصلاتِ تعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نُبوّت اور رِسالت کا معنیٰ اور مفہوم سمجھ سکیں۔
- نُبوّت اور رِسالت کی ضرورت اور اہمیت کو جان سکیں۔
- انبیاءِ کرام علیہم السلام کی صفات سے واقف ہو کر عملی زندگی میں انھیں اپنا سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخر الزّماں جان کر عقیدہ ختمِ نبوّت کو مضبوط کر سکیں۔
- اپنی زندگی کو پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت و سنّت کے مطابق ڈھال سکیں۔

نُبوّت ورِسالت کا معنیٰ ومفہوم

عقیدہ نُبوّت و رِسالت کا مطلب ہے: اس بات پر ایمان لانا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام بندوں تک پہنچانے کے لیے اپنے خاص چنے ہوئے بندے مقرّر فرمائے جنھیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔ رسول کا معنیٰ "پیغام پہنچانے والا" اور نبی کا معنیٰ ہے "خبر دینے والا"۔

Web Version of PCTB Textbook

نُبوّت ورِسالت کی ضرورت واہمیت

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاءِ کرام علیہم السلام بھیجے، جو ہر دور میں اور ہر قوم میں آئے۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کی وحی کی روشنی میں انسانوں کو سیدھی راہ دکھائی۔ تمام انبیاءِ کرام علیہم السلام نے انسانوں کو اچھے اور برے کی تمیز سکھائی اور انہیں نیکی اور بدی میں فرق کرنا سکھایا۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السّلام اور سب سے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ مسلمان سب نبیوں اور رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

ترجمہ: (اُن سب نے کہا) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے) میں تفریق نہیں کرتے۔

(سورۃ البقرۃ، آیت:285)

انبیاءِ کرام علیہم السّلام کی صفات

نبی یا رسول اللہ تعالیٰ کے وہ خاص بندے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے منصبِ نبوّت کے لیے منتخب کیا۔ اللہ تعالیٰ نے نبیوں پر وحی نازل کی۔ تمام انبیاءِ کرام علیہم السلام معصوم اور گناہوں سے پاک تھے۔ وہ سب نیکی کا حکم دیتے اور برے کاموں سے منع کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بہت سے نبیوں کو معجزے بھی عطا کیے۔

ختمِ نُبوّت

حضرت آدم علیہ السلام سے نُبوّت کا سلسلہ شروع ہوا اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

پر آ کر مکمل ہوا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا، نبوّت کا سلسلہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ختم ہو چکا ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد جو لوگ بھی رسول یا نبی ہونے کا دعویٰ کریں وہ جھوٹے اور کذّاب ہیں اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ارشادِ باری تعالیٰ

آج کے دن میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے۔ (سورۃ المائدۃ، آیت:3)

نہیں ہیں محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خَاتَمُ النَّبِیّٖن ہیں۔
(سورۃ الاحزاب، آیت:40)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا اور میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نبی"۔ (جامع ترمذی، حدیث:2272)

اس لیے ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو رسول برحق ماننے کے ساتھ ساتھ ہمیشہ کے لیے آخری نبی اور رسول تسلیم کرنا لازمی ہے۔ عقیدۂ ختمِ نبوّت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ہمارے لیے بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔

ارشادِ باری تعالیٰ

لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ

ترجمہ: یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی ذات مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے۔ (سورۃ الاحزاب، آیت:21)

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پوری زندگی ہمارے لیے ایک کامل نمونہ ہے ہمیں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور اسی میں ہمارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ

اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:107)

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ نبی کا لغوی معنیٰ ہے:

(الف) سچ بولنے والا　(ب) پیغام پہنچانے والا　(ج) سیدھا راستہ دکھانے والا　(د) خبر دینے والا

ب۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کتنے پیغمبر بھیجے؟

(الف) ایک لاکھ بیس ہزار　(ب) ایک لاکھ بائیس ہزار　(ج) ایک لاکھ چوبیس ہزار　(د) ایک لاکھ تیس ہزار

Web Version of PCTB Textbook

ج۔ اللہ تعالیٰ معجزے عطا کرتا ہے:

(الف) فرشتوں کو (ب) نبیوں کو (ج) صحابیوں کو (د) شہیدوں کو

د۔ خَاتَمُ النَّبِیّٖن کا مطلب ہے:

(الف) سب سے آخری نبی (ب) سب سے پہلا نبی (ج) اللہ تعالیٰ کا پیارا نبی (د) اللہ تعالیٰ کا سچا نبی

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ________ کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔

ب۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی ہمارے لیے ایک بہترین ________ ہے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ نے نبیوں پر ________ نازل کی۔

د۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد رسول یا نبی ہونے کا دعویٰ کرنے والے ________ ہوں گے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ نُبوّت اور رِسالت کے معنی بیان کریں۔

ب۔ انبیاءِ کرام علیھم السلام کی دو صفات بیان کریں۔

ج۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر آیتِ قرآنی کا ترجمہ تحریر کریں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخر الزّماں جان کر عقیدہ ختم نبوّت کو بیان کریں۔

ب۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت و سنّت پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ اساتذہ کرام کی مدد سے قرآن مجید میں بیان کیے گئے کوئی سے دس انبیاءِ کرام علیھم السّلام کے ناموں کی فہرست تیار کریں۔
- طلبہ انبیاءِ کرام علیھم السلام کی صفات پر آپس میں گُفت گُو کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے عقیدہ ختمِ نبُوّت کے متعلق آیت کریمہ کا چارٹ بنوا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- طلبہ کو اسماء النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آڈیو سنانے کا اہتمام کیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

(ب) عبادات

(1) کلمۂ شہادت

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ارکانِ اسلام کا اجمالی تعارف جان سکیں۔
- کلمۂ شہادت مع ترجمہ یاد کر سکیں۔
- کلمۂ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔

ارکانِ اسلام کا تعارف

وہ بنیادی تصورات، جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے، ارکانِ اسلام کہلاتے ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔ کلمۂ شہادت، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔ (صحیح بخاری، حدیث:8)

کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ (سنن ابن ماجہ، حدیث:469)

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے:

جس نے اچھی طرح وضو کیا اور تین مرتبہ کلمہ شہادت پڑھا تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث:469)

کلمۂ شہادت کی اہمیت

کلمۂ شہادت اسلام کا بنیادی اور سب سے اہم رکن ہے۔ کلمہ شہادت پڑھنے اور اس پر ایمان رکھنے سے مسلم اور غیر مسلم میں فرق پیدا ہوتا ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَاعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

ترجمہ: اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ (سورۃ النساء، آیت:36)

Web Version of PCTB Textbook

ایک مسلمان کے لیے کلمۂ شہادت کے سارے ارکان کو اپنی زندگی میں نافذ کرنا ضروری ہے۔
اس لیے ہمیں چاہیے کہ نہ صرف اپنی زندگی میں کلمۂ شہادت پڑھنے کی عادت بنائیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کو سچا اور ایک رب مانتے ہوئے ذوق و شوق سے اس کی عبادت کریں۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دل و جان سے اطاعت کریں۔ تاکہ ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

فرمانِ الٰہی

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!)
آپ فرما دیجیے وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔ (سورۃ الاخلاص، آیت: 1)

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ اسلام کی عمارت کتنے ستونوں پر قائم ہے؟

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھے

ب۔ ایک مسلم اور غیر مسلم میں فرق کرتا / کرتی ہے:

(الف) کلمہ شہادت (ب) عبادت (ج) نیکی (د) سچائی

ج۔ لفظ ''شہادت'' کا معنیٰ ہے:

(الف) گواہی دینا (ب) مشاہدہ کرنا
(ج) بیان کرنا (د) عبادت کرنا

د۔ دین کے وہ بنیادی ارکان، جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے، کیا کہلاتے ہیں؟

(الف) ارکانِ حج (ب) ارکانِ نماز
(ج) ارکانِ اسلام (د) ارکانِ زکوٰۃ

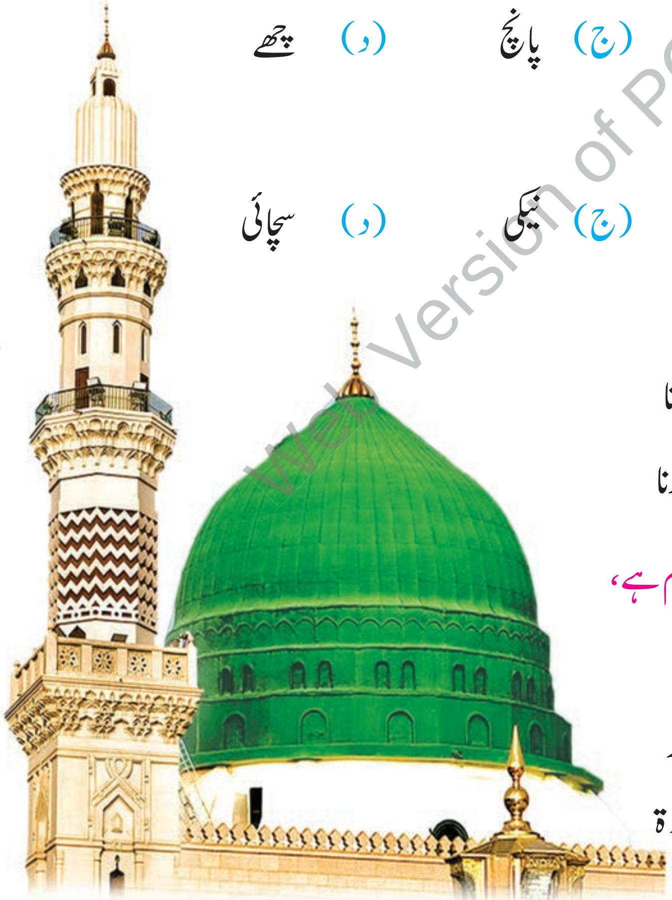

Web Version of PCTB Textbook

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ کلمہ شہادت اسلام کا ________ رکن ہے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ________ کے لائق نہیں۔

ج۔ کلمہ شہادت میں ہم اسی بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم ________ کی اطاعت کریں گے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اسلام کا پہلا رکن کون سا ہے؟

ب۔ کلمہ شہادت کا تقاضا کیا ہے؟

ج۔ ارکانِ اسلام کی تعداد اور نام بتائیں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ کلمہ شہادت کا مفہوم بیان کریں۔

ب۔ کلمہ شہادت میں موجود تعلیمات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ کلمہ شہادت کا چارٹ مع ترجمہ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- طلبہ روزانہ کی بنیاد پر کلمہ شہادت پڑھنے کی عادت اپنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کے لیے ارکانِ اسلام کے تصوّر کو واضح کریں۔
- طلبہ کو کلمہ شہادت پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں بتائیں۔

اذان (2)

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ جان سکیں کہ اذان اسلامی شعائر میں سے ہے۔
- اذان کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں۔
- اذان کے آداب جان سکیں۔

اذان کا تعارف

''اذان'' نماز کے لیے پکارنے کو کہتے ہیں۔ اذان کے لفظی معنی خبردار کرنا، اطّلاع دینا اور اعلان کرنا ہیں۔ اسلام میں اذان سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے ذریعے لوگوں کو نماز کے لیے بلایا جاتا ہے۔ روزانہ پانچ فرض نمازوں اور نماز جمعہ سے پہلے اذان دینا ضروری ہے۔ جو شخص اذان دیتا ہے، اسے مؤذّن کہتے ہیں۔

اذان کی فضیلت و اہمیت

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اذان دینے کا حکم دیا۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز کافی بلند اور خوب صورت تھی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انھیں ہر نماز سے پہلے اذان دینے کی ذِمّہ داری دی۔ یوں حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسلام کے پہلے مؤذّن کا مرتبہ ملا۔ اسی دن سے اذان کا یہ نظام قائم ہے۔

اذان میں لوگوں کو نماز اور کامیابی کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اذان کے ذریعے اسلام کی شان و شوکت کا بہترین عملی مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اذان دینے کی اہمیت و فضیلت اور اُس کے اجر و ثواب کا ذکر قرآن و حدیث میں ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اذان کا یوں ذکر کیا ہے:

وَ اِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ

ترجمہ: اور جب تم (اذان دیتے ہوئے) نماز کے لیے (لوگوں کو) پُکارتے ہو۔ (سورۃ المائدۃ، آیت:58)

مؤذن کے بارے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''قیامت کے دن جب مؤذن اٹھیں گے تو ان کی گردنیں سب سے بلند ہوں گی۔'' (صحیح مسلم، حدیث:387)

اسلام نے ان لوگوں کو خوش نصیب قرار دیا ہے جو مسجدوں کو آباد کرتے ہیں اور اُن میں کلام پاک کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اُس کی تسبیحات کرتے ہیں اور دوسروں کو روزانہ پانچ مرتبہ نماز کی طرف آنے کی دعوت دیتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

اذان کے آداب

اذان کے چند آداب درج ذیل ہیں:

- اذان پڑھتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا چاہیے۔
- اذان بآوازِ بلند کہنی چاہیے۔
- اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے چاہییں۔
- اذان کے کلمات کا جواب دینا چاہیے۔
- اذان کو خاموشی سے سننا چاہیے۔
- اذان کے بعد مسنون دعا پڑھنی چاہیے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی میں اذان کے احترام کی عادت اپنائیں۔ جب اذان سنائی دے تو اسے خاموشی سے سنیں اور فوراً نماز کی تیاری کریں۔ اس سے ہماری زندگی میں نظم و ضبط آئے گا، ہمیں وقت کی پابندی کی عادت پڑے گی اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوگی۔

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو آباد کرتے ہیں:

(الف) گھر (ب) محل (ج) مسجدیں (د) جنگل

ب۔ دن میں پانچ مرتبہ نماز کی طرف بلانے والے کو کہتے ہیں:

(الف) مؤذِّن (ب) امام مسجد (ج) خطیب (د) خادم

ج۔ مسجد نبوی کے پہلے مؤذِّن ہیں:

(الف) حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

د۔ نماز کے لیے پکارنے کو کہتے ہیں:

(الف) اذان (ب) تکبیر (ج) تعَوُّذ (د) تلاوت

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ''اذان'' ______ کے لیے پکارنے کو کہتے ہیں۔

ب۔ اذان میں لوگوں کو نماز اور ______ کی طرف بلایا جاتا ہے۔

ج۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مؤذّن مقرر کیا گیا کیونکہ ان کی آواز ______ تھی۔

د۔ اذان کے بعد مسنون ______ پڑھنی چاہیے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اسلام میں اذان سے کیا مراد ہے؟

ب۔ مؤذِّن کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث بیان کریں۔

ج۔ کن نمازوں کے لیے اذان کہنا سنّت ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ اذان کی اہمیت وفضیلت بیان کریں۔

ب۔ اذان کے کوئی سے چار آداب بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اَذان کے الفاظ مع ترجمہ گھر سے سیکھ کر آئیں۔
- اَذان کے آداب چارٹ پر خوش خط لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اذان کے وقت مکمل خاموشی اختیار کرنے اور اذان کا جواب دینے کی مشق کرائی جائے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ اذان نماز کے علاوہ کن دیگر مواقع پر دی جاسکتی ہے۔
- اذان کی ابتدا کیسے ہوئی؟ واقعہ طلبہ کو بتائیں۔

(3) وُضو

حاصلاتِ تعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ جان سکیں کہ وُضو نماز کے لیے ضروری ہے۔
- وُضو کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں۔

وُضو کے لفظی معنیٰ "روشن" کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں پاک کرنے کی نیت سے جسم کے بعض حصوں کے دھونے کو وُضو کہتے ہیں۔

وُضو کی اہمیت و فضیلت

وُضو نماز کے لیے فرض ہے۔ وُضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورۃ المائدۃ کی آیت نمبر 6 میں نماز سے پہلے وُضو کرنے کا حکم بھی دیا ہے اور وُضو کرنے کا طریقہ بھی نازل فرمایا ہے۔ اسلام کی ساری عبادتوں میں افضل ترین عبادت نماز ہے اور نماز ادا کرنے سے پہلے وُضو کرنا فرض ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

تم میں سے بغیر وُضو کسی شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک کہ وہ وُضو نہ کرے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 225)

وُضو اللہ تعالیٰ کی محبت کا سبب ہے۔ وُضو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امت کی نشانی ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

"میرے اُمّتی قیامت کے دن بلائے جائیں گے تو وُضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ اور پاؤں روشن ہوں گے"
(صحیح مسلم، حدیث: 247)

وُضو گناہوں اور غلطیوں کا کفّارہ ہے، یعنی اس سے انسان کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے "جس شخص نے خوب اچھی طرح وُضو کیا تو اس کے جسم سے سارے گناہ دُھل جائیں گے" وُضو سے انسان کے درجات بلند ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا شمار نیک لوگوں میں ہوتا ہے۔

وُضو کے آداب

- وُضو کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔
- وُضو کرتے ہوئے دانت صاف کرنا سُنّت ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

- کسی ایسی جگہ پر وضو کرنا چاہیے کہ جسم اور کپڑوں پر چھینٹے نہ پڑیں۔
- پانی ضرورت سے زیادہ استعمال نہ کریں۔
- وُضو کرتے وقت بلاضرورت باتیں کرنا نامناسب ہے۔
- اعضاء کو دھوتے وقت ہاتھ سے ضرور ملیں۔

فرمانِ مُصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

''جنت کی کُنجی (چابی) نماز ہے اور نماز کی کنجی وُضو ہے۔''

(مسند احمد، حدیث: 575)

وُضو کی فضیلت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں چاہیے کہ باوُضو رہنے کی عادت اپنائیں، اس سے نہ صرف ہماری جسمانی صحت پر نہایت اچھے اثرات مرتب ہوں گے بلکہ اس کے ساتھ بے شمار فضائل اور برکتیں بھی ملیں گی۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ باوُضو رہنے کی کوشش کریں۔ اسی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی رضا ہے اور ہمارے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ وضو کے لغوی معنی ہیں:

(الف) نرم (ب) تن درست (ج) خوب صورت (د) روشن

ب۔ اسلام کی ساری عبادتوں میں افضل ترین عبادت ہے:

(الف) حج (ب) زکوٰۃ (ج) نماز (د) روزہ

ج۔ حدیثِ مبارک کے مطابق نماز کی کنجی ہے:

(الف) وضو (ب) تعَوُّذ (ج) تسمیہ (د) تلاوت

د۔ قیامت کے دن کس کی وجہ سے چہرے، ہاتھ اور پاؤں روشن ہوں گے؟

(الف) سورج کی روشنی (ب) وضو (ج) زکوٰۃ (د) حج

Web Version of PCTB Textbook

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نماز ادا کرنے سے پہلے ____________ کرنا فرض ہے۔

ب۔ وُضو اللہ تعالیٰ کی ________ کا سبب ہے۔

ج۔ وُضو کرنے سے ________ دُھل جاتے ہیں۔

د۔ وُضو سے پہلے ________ پڑھنی چاہیے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ وضو سے کیا مراد ہے؟

ب۔ وضو کے فوائد بیان کریں۔

ج۔ وضو کی فضیلت پر ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ وضو کی فضیلت اور اہمیت بیان کریں۔

ب۔ وضو کے چار آداب لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ وضو کا طریقہ اپنے والدین سے سیکھ کر اس پر عمل کریں۔

Web Version of PCTB Textbook

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو وضو کے جسمانی اور روحانی فوائد کے بارے میں بتایا جائے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ نماز کے علاوہ کن کن مواقع پر وضو کرنا ضروری ہے۔

(4) نماز

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نماز کی اہمیت،فضیلت اورآداب جان سکیں۔
- نمازوں کی تعداد، رکعات، اورناموں سے واقف ہوسکیں اوراہتمام کرسکیں۔

نماز کا تعارف

نماز کے لیے قرآن وحدیث میں صلوٰۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔اصطلاح میں نماز عبادت اور بندگی کا ایک خاص طریقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ذریعے مسلمانوں کو سکھایا۔مسلمانوں پر دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔جن کے نام: فجر،ظہر،عصر، مغرب اور عشاء ہیں۔

اہمیت وفضیلت

نماز اسلام کا اہم رکن ہے۔نماز نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امت پر فرض ہونے والی سب سے پہلی عبادت ہے۔نماز یا صلوٰۃ ایک عبادت کی حیثیت سے پہلے تمام آسمانی مذاہب کا حصّہ رہی ہے۔نماز کا اہتمام نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ فرماتے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھی اس کے اہتمام کا حکم دیتے تھے۔معراج کی رات اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کلام فرمایا اور نماز کا تحفہ دیا۔قرآن مجید میں نماز قائم کرنے کا حکم کئی بار آیا ہے۔ارشادِ ربانی ہے:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ﴿۴۳﴾

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (سورۃ البقرۃ،آیت:43)

نماز ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔نماز مومن اور کافر میں فرق کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے:

''مومن اور کافر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔'' (صحیح مسلم، حدیث:82)

ہمیں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّت کے مطابق دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھنی چاہیے کیونکہ یہ ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

نماز کے آداب

- نماز کے لیے جگہ، جسم اور لباس کا پاک ہونا ضروری ہے۔
- نماز میں قبلہ رو کھڑے ہونا ضروری ہے۔
- نماز کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے چاہییں۔
- نماز کو اطمینان سے ادا کرنا چاہیے۔
- نماز کے دوران غیر ضروری حرکات سے پرہیز کرنا چاہیے۔
- نماز میں اِدھر اُدھر نہیں دیکھنا چاہیے۔

نماز اسلام کی اہم ترین عبادت ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ قرآن و حدیث میں نماز کی اہمیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے نماز کی پابندی کی عادت پختہ کریں۔ اسی میں ہماری آخرت کی کامیابی اور نجات ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ مسلمانوں پر فرض نمازوں کی تعداد ہے:

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

ب۔ نماز کا حکم نازل ہوا:

(الف) شبِ قدر کو (ب) شب براءت کو (ج) شبِ معراج کو (د) شبِ جمعہ کو

ج۔ توحید کے بعد کون سا رکن ہے جس کے بغیر دین کی عمارت قائم نہیں رہ سکتی؟

(الف) نماز (ب) زکوٰۃ (ج) حج (د) روزہ

د۔ حدیث کے مطابق مومن اور کافر کے درمیان فرق ہے:

(الف) نماز قائم کرنے سے (ب) نیک کام کرنے سے (ج) صدقہ کرنے سے (د) سچ بولنے سے

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نماز کے لیے قرآن و حدیث میں ــــــــــــ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

ب۔ نماز اسلام کا اہم ــــــــــــ ہے۔

ج۔ نماز کے لیے جگہ، جسم اور لباس کا ــــــــــــ ہونا ضروری ہے۔

د۔ نماز کے الفاظ ــــــــــــ کر ادا کرنے چاہییں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اصطلاح میں "نماز" کا کیا مطلب ہے؟

ب۔ نماز کی فرضیت کے حوالے سے ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ نماز کی اہمیت کے حوالے سے کسی ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ نماز کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

ب۔ نماز کے آداب لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- والدین کی مدد سے نیچے دیے گئے نماز کے ناموں اور رکعات کے خانوں کو پر کریں اور اس کا چارٹ تیار کر کے کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

نام نماز	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	فرض	سنت مؤکدہ	نوافل	وتر	کل رکعتیں
فجر							
ظہر							
عصر							
مغرب							
عشاء							

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو نماز کی پابندی کی تلقین کریں۔ نیز نماز کی اہمیت و فضیلت سے تفصیلاً آگاہ کریں۔
- طلبہ کو نماز کے جسمانی اور روحانی فوائد کے بارے میں بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook

(5) قبلہ و مسجد

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قبلہ کا تعارف اور اس کی اہمیت جان سکیں۔
- قبلہ کے ادب و احترام کو اپنی زندگیوں میں شامل کر سکیں۔
- مسجد کا تعارف اور اہمیت جان سکیں۔
- مسجد کے ادب و احترام کو اپنی عملی زندگی میں شامل کر سکیں۔

قبلہ کا تعارف اور اہمیت

مسلمان جس طرف منھ کر کے نماز پڑھتے ہیں، اس کو قبلہ کہا جاتا ہے۔ مسلمانوں کا قبلہ بیت اللہ ہے، بیت اللہ کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کا گھر۔ اسے خانۂ کعبہ بھی کہتے ہیں۔ خانۂ کعبہ مکّہ مکرّمہ میں واقع ہے۔

بیت اللہ کی زیارت کرنا اور اس کا طواف کرنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا کام ہے۔ مسجد حرام میں عبادت کرنے کی بہت فضیلت ہے۔

خانۂ کعبہ کے متعلق قرآن مجید میں ارشاد ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿٩٦﴾

ترجمہ: بے شک (عبادت کے لیے) پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہی ہے جو مکّہ میں ہے تمام جہان والوں کے لیے برکت والا اور ہدایت (کا مرکز) ہے۔ (سورۃ آلِ عمران، آیت:96)

مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلۂ اوّل ہے۔ یہ خانۂ کعبہ اور مسجدِ نبوی کے بعد تیسرا مقدّس مقام ہے۔ اسلام کے ابتدائی ایّام میں مسلمان قبلۂ اوّل کی طرف منھ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔

قبلہ کے آداب

- قبلہ کی طرف منھ کر کے تھوکنا نہیں چاہیے۔
- قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔
- قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنا منع ہے۔

مسجد کا تعارف

مسجد عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں سجدہ کرنے کی جگہ۔ وہ جگہ جسے نماز پڑھنے کے لیے مخصوص کر دیا جائے، اسے مسجد کہتے ہیں۔ مسلمان پانچ وقت کی نمازوں کے لیے مساجد میں جاتے ہیں۔ مساجد میں اذان اور باجماعت نماز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اسلام میں مسجد کی بہت اہمیت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

Web Version of PCTB Textbook

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ ترجمہ: اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ (سورۃ الجن، آیت: 18)

اس لیے مسجدوں کو اللہ تعالیٰ کا گھر کہا جاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے مدینہ منوّرہ پہنچ کر سب سے پہلے جو کام کیا، وہ ایک مسجد کی تعمیر تھی۔ یہی مسجد ساری دنیا میں دین کے پھیلنے کا ذریعہ بنی، جسے ہم مسجدِ نبوی کہتے ہیں۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ اس کے لیے جنّت میں ایک گھر تعمیر کرے گا"۔ (صحیح بخاری، حدیث: 450)

مسجد کے آداب

درج ذیل باتیں مسجد کے احترام اور آداب میں شامل ہیں۔

- مسجد میں شور شرابا نہ کیا جائے۔
- مسجد کو اندر اور باہر سے صاف ستھرا رکھا جائے۔
- مسجد میں پاک صاف کپڑے پہن کر اور خُوش بُو لگا کر جانا چاہیے۔
- کوئی بدبُو پیدا کرنے والی چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔
- مسجد میں نہ تو اونچی آواز میں بات کی جائے اور نہ ہی غیر ضروری باتیں کی جائیں۔
- مسجد میں دوڑنا، کھیلنا یا مسجد کی کسی چیز کو نقصان پہنچانا بری بات ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مسجدِ اقصیٰ یروشلم، فلسطین میں واقع ہے اور اس پر اسرائیل کا قبضہ ہے۔

مسجد چونکہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ اس کا احترام کریں اور اس کے آداب کا خیال رکھیں۔ اسی میں ہمارے لیے اجر و ثواب ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ قبلہ سے مراد ہے:

(الف) بیت المقدس (ب) خانۂ کعبہ (ج) مسجدِ نبوی (د) مسجدِ قُبا

ب۔ خانۂ کعبہ اور مسجدِ نبوی کے بعد تیسرا مقدس مقام ہے:

(الف) مسجدِ اقصیٰ (ب) مسجدِ عائشہ (ج) مسجدِ نمرہ (د) مسجدِ قبلتین

Web Version of PCTB Textbook

ج۔ بیت اللہ سے مراد:

(الف) اللہ تعالیٰ کا گھر (ب) اللہ تعالیٰ کی عبادت (ج) اللہ تعالیٰ کا شکر (د) اللہ تعالیٰ کی رحمت

د۔ خانۂ کعبہ کس شہر میں واقع ہے؟

(الف) مدینہ منورہ (ب) طائف (ج) مکہ مکرمہ (د) ریاض

ہ۔ مسجد زبان کا لفظ ہے:

(الف) اردو (ب) فارسی (ج) یونانی (د) عربی

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ مسجدِ اقصیٰ ________ میں واقع ہے۔

ب۔ مسجد میں پاک صاف ________ پہن کر جانا چاہیے۔

ج۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی سب سے پسندیدہ جگہیں ________ ہیں۔

د۔ وہ خاص جگہ جسے نماز پڑھنے کے لئے وقف کر دیا جائے، اسے ________ کہتے ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ قبلہ سے کیا مراد ہے؟

ب۔ قبلہ اوّل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج۔ مسجد کی فضیلت کے حوالے سے حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ قبلہ کے آداب بیان کریں۔

ب۔ مسجد کا تعارف اور اس کے آداب بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- عالَمِ اسلام کی چند تاریخی مساجد کی تصاویر کا البم تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے ہفتہ وار پڑھی گئی نمازوں کو گوشوارہ کی مدد سے شمار کروایا جائے۔
- طلبہ کو خانہ کعبہ کے تعارف اور اس کی تعمیر کی کوئی ویڈیو دکھائی جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

باب سوم

سیرتِ طیّبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

(1) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ (قبل از بعثت)

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خاندان اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت، بوقت ولادت معجزات اور پرورش کے بارے میں جان سکیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔
- حضرت ابو طالب کی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبّت اور کفالت کے بارے میں جان سکیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سفرِ شام کے دوران پیش آنے والے واقعات کو جان سکیں۔
- حلف الفضول جیسے اہم تاریخی واقعہ اور اس کی اہم شقوں سے واقف ہو سکیں۔
- پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مکہ مکرمہ میں ابتدائی زندگی کے واقعات، حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح، حجرِ اسود کی تنصیب وغیرہ سے آگاہ ہو سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

ولادتِ باسعادت

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ 12 ربیع الاول بمطابق 22 اپریل 571 عیسوی کو عرب کے مشہور شہر مکّہ مکرّمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے قبیلۂ قریش کے معزز خاندان بنو ہاشم میں آنکھ کھولی۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے والدِ ماجد حضرت عبد اللہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش سے پہلے ہی وفات پا گئے تھے۔

> **دل چسپ بات**
>
> حضرت عبد المطلب کا اصل نام شیبہ تھا۔ حضرت عبد المطلب نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام ''محمد (رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)'' رکھا۔ (شمائل ترمذی)

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دادا کا نام حضرت عبد المطلب ہے، جن کا مکّہ مکرّمہ میں بہت احترام کیا جاتا تھا۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت ہوئی تو بہت سے معجزے ظاہر ہوئے۔ خانہ کعبہ کے تمام بُت گر پڑے۔ کسریٰ کے محل کے چودہ کنگرے گر گئے۔ فارس کے آتش کدے سرد پڑ گئے۔

عرب کے گھرانوں میں رواج تھا کہ وہ بچوں کو دودھ پلانے اوران کی پرورش کے لیے دائیوں کے حوالے کر دیتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بھی ولادت کے چھے مہینے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دادا نے ایک نیک خاتون حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے کیا۔ چار سال تک حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کی۔

بچپن کے حالات

جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر چھے سال ہوئی تو والدہ ماجدہ بھی وفات پا گئیں۔ والدہ کے انتقال کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی ذِمّہ داری آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے لی۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آٹھ سال کے ہوئے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پیارے دادا حضرت عبدالمطلب کا بھی انتقال ہو گیا۔ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش حضرت ابوطالب نے کی۔ حضرت ابوطالب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ہر ضرورت کا خیال رکھتے اور ہمیشہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں بچپن ہی سے اعلیٰ صفات اور نبوت کی نشانیاں موجود تھیں۔

سفرِ شام

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب بارہ سال کے ہوئے تو حضرت ابوطالب، آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اپنے ساتھ تجارتی قافلے میں شام لے گئے۔ راستے میں ایک مسیحی عالم نے حضرت ابوطالب کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں موجود نُبوّت کی نشانیاں بتائیں اور یہ بھی کہا کہ انھیں شام لے کر نہ جائیں کیونکہ یہودی انھیں پہچان لیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ یہودی انھیں نقصان پہنچائیں۔ حضرت ابوطالب نے ان کی بات مان لی اور اپنا سامانِ تجارت وہیں فروخت کر دیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو لے کر مکّہ مکرّمہ واپس آ گئے۔

حلف الفضول

قریش کے ایک سردار عاص بن وائل نے یمن سے مکّہ مکرّمہ آئے ہوئے ایک شخص سے مال خریدا لیکن قیمت ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ جب اس تاجر کو رقم ملنے کی کوئی اُمید نہ رہی تو اُس نے پہاڑ پر چڑھ کر مکّہ مکرّمہ کے شریف لوگوں کو اپنی مدد کے لیے پکارا، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا زبیر بن عبدالمطلب نے اُس کی رقم دلوانے میں اپنا اثر و رسوخ استعمال کیا۔

Web Version of PCTB Textbook

اس موقع پر زبیر بن عبدالمطلب نے مختلف قبائل کو جمع کیا تا کہ اس طرح کے مسائل کا کوئی مستقل حل نکالا جائے۔ مکّہ مکرّمہ کے مختلف قبائل نے اس موقع پر ایک معاہدہ کیا۔ زبیر بن عبدالمطلب کی تجویز پر اس معاہدے کا نام ''حلف الفضول'' رکھا گیا۔ اس معاہدے میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام قبائل مل کر مظلوم کی مدد کریں گے اور اس کا حق دلوائیں گے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ خود بھی اس معاہدے میں شریک ہوئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اس معاہدے میں اپنی شرکت پر فخر کا اظہار فرمایا کرتے تھے۔

دل چسپ بات

حلف کے معنی معاہدے کے ہیں۔ الفضول فضل کی جمع ہے۔ اس معاہدے کے قائم کرانے میں جن لوگوں نے کوشش کی تھی ان کے ناموں کے شروع میں لفظ فضل تھا اس لیے اس معاہدے کو ''حلف الفضول'' کا نام دیا گیا۔

Web Version of PCTB Textbook

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے روزی کمانے کے لیے تجارت کا پیشہ اپنایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی دیانت اور ایمان داری کی وجہ سے قریش کی ایک معزّز اور مال دار خاتون حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے اپنا سامانِ تجارت شام لے جانے کی درخواست کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سامان لے کر روانہ ہوگئے۔ اس سفر میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غلام میسرہ بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھا۔ وہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی دیانت داری سے بہت متاثر ہوا اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سفر کے حالات سے آگاہ کیا، جس سے متاثر ہو کر حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کے پاس شادی کا پیغام بھیجا جسے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت ابوطالب کے مشورے سے قبول فرمایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا نکاح بھی حضرت ابو طالب نے پڑھایا۔ اس وقت آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی عمر پچیس سال تھی، جبکہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔

حجرِ اسود کی تنصیب

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے اعلانِ نبوت سے کچھ عرصہ پہلے بارش کی وجہ سے خانہ کعبہ کی دیواروں کو شدید نقصان پہنچا، لہٰذا خانہ کعبہ کی نئی تعمیر کی گئی۔ خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد حجرِ اسود کو خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب کرنے کا مرحلہ تھا، ہر شخص چاہتا تھا کہ یہ خدمت اس کے ہاتھ سے انجام پائے۔

نوبت لڑائی تک جا پہنچی۔ قریش کے ایک معزّز شخص نے مشورہ دیا کہ کل سب سے پہلے جو مسجدِ حرام میں آئے گا وہی ثالث قرار دیا جائے۔ سب نے اس تجویز کو پسند کیا۔ اگلے دن سب سے پہلے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے لوگوں نے آپ کو دیکھ کر کہا:

یہ امین ہیں، ہم ان کے فیصلے پر راضی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چادر بچھا کر حجرِ اسود کو اس میں رکھا اور سب سرداروں سے فرمایا کہ چادر کے کنارے تھام لیں اور اوپر کو اٹھا لیں۔ جب چادر مقررہ جگہ کے برابر پہنچ گئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے خود حجرِ اسود کو اٹھا کر خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب فرما دیا۔ اس طرح ایک بڑی لڑائی کا خطرہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی بہترین حکمتِ عملی سے ٹل گیا۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ حربِ فجار قبیلہ قریش اور قبیلہ کے درمیان لڑی گئی:

(الف) سعد (ب) اوس (ج) قیس (د) خزرج

ب۔ حضرت عبد المطّلب کی وفات کے بعد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی پرورش کس نے کی؟

(الف) رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ب) چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) چچا حضرت ابوطالب (د) چچا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج۔ تجارت کی غرض سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم تشریف لے گئے:

(الف) مصر (ب) لیبیا (ج) شام (د) عراق

Web Version of PCTB Textbook

د۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نکاح کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی عمر مبارک تھی:

(الف) پچیس سال (ب) تیس سال (ج) چالیس سال (د) پچاس سال

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے قبیلۂ قریش کے ایک خاندان ________ میں آنکھ کھولی۔

ب۔ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک ________ تھی۔

ج۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے غلام کا نام ________ تھا۔

د۔ حجرِ اسود کو نصب کرنے کا مبارک کام ________ کے سپرد ہوا۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کے وقت عرب گھرانوں میں کیا رواج تھا؟

ب۔ حضرت ابوطالب نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کس طرح کی؟

ج۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے کس چیز سے متاثر ہو کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نکاح کی درخواست کی؟

د۔ خانہ کعبہ کی نئی تعمیر کے دوران کس بات پر جھگڑا پیدا ہوا؟

Web Version of PCTB Textbook

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش اور خاندان کے بارے میں لکھیں۔

ب۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بچپن کیسے گزرا؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا، والد، اور چچا کے اسمائے گرامی کا ایک چارٹ تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے موضوع پر ذہنی آزمائش اور تقریری مقابلہ کروایا جائے۔
- حلف الفضول کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- محبتِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا جذبہ اجاگر کرنے کے لیے نعت خوانی کا مقابلہ کروائیں۔

(2) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حُسنِ معاملات

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- صداقت، امانت اور حُسنِ معاملات کے معنی ومفہوم جان سکیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت، امانت اور حُسنِ معاملات کے بارے میں جان سکیں۔
- پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حُسنِ اخلاق کو جان کر اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت کے اثرات جان سکیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کر کے خود بھی سچے اور سچ کا ساتھ دینے والے بن سکیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت و کردار کی پیروی روزمرہ زندگی میں کر سکیں اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

صداقت

ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے اور دوسروں کو بھی سچ بولنے کی تعلیم فرماتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سچائی کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دشمن بھی مانتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ''صادق'' یعنی سچا کے لقب سے پکارتے تھے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

صداقت کا مفہوم

صداقت کے معنٰی ہیں سچائی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو بات جیسی ہو اس کو اسی طرح بیان کیا جائے۔

مکہ مکرمہ میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کا حکم دیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک دن ''صفا'' نامی پہاڑ پر تشریف لے گئے اور لوگوں کو اکٹھا کر کے فرمایا کہ اگر میں آپ سے کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے ایک لشکر مکّہ مکرّمہ پر حملے کے لیے آرہا ہے، تو کیا آپ میری بات مان لیں گے؟ اس پر سب نے ایک ہی جواب دیا: ہم ضرور مان لیں گے کیوں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

امانت داری

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> **امانت کا مفہوم**
> امانت کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص ہمارے پاس کوئی چیز رکھوائے تو اس کو اسی حالت میں واپس کی جائے اور ''اپنی ذمہ داری کو ٹھیک طرح سے نبھانا'' بھی امانت کہلاتا ہے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امانت و دیانت کی وجہ سے مکّہ مکرمہ کے لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ''امین'' کے لقب سے پکارتے تھے۔ مکّہ مکرمہ کے لوگ اپنی قیمتی چیزیں بطور امانت آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھواتے تھے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ انھیں بحفاظت واپس کرتے تھے۔ ہجرتِ مدینہ کی رات آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کی امانتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں اور فرمایا کہ امانتیں ان کے مالکوں کو واپس کر کے ہمارے پاس آجانا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

''جس شخص میں امانت داری نہیں وہ (سچا) صاحبِ ایمان نہیں ہوسکتا''۔ (مسند احمد، حدیث:5140)

امانت داری کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کی صفات میں سے ایک قرار دیا ہے۔

صداقت و امانت آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اعلیٰ صفات میں سے ہیں۔ اس وجہ سے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے جانی دشمن بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بہت عزت و احترام کرتے تھے۔

حُسنِ مُعاملات

روزمرہ مُعاملات میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کردار نہایت پاکیزہ اور اعلیٰ تھا۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> **حُسنِ مُعاملات کے معنیٰ و مفہوم**
> زندگی کے تمام معاملات کو سچائی اور دیانت داری سے سرانجام دینا حُسنِ معاملات کہلاتا ہے۔

> **فرمانِ الٰہی**
> اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو۔
> (سورۃ الانعام، آیت:152)

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تجارت میں قسمیں کھا کر، ناپ تول میں کمی کر کے، جھوٹ بول کر اور ملاوٹ کر کے مال فروخت کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں حُسنِ مُعاملات کے خلاف ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ایک مرتبہ بازار میں تشریف لے جارہے تھے دیکھا کہ ایک آدمی غلّہ بیچ رہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلّے کے ڈھیر کے اندر ہاتھ ڈال کر دیکھا، وہ غلہ اوپر سے خشک لیکن اندر سے گیلا

Web Version of PCTB Textbook

تھا۔اس موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

"جو شخص دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" (جامع ترمذی، حدیث:1315)

اسلام نے تجارت ہی نہیں بلکہ زندگی کے ہر معاملے میں دیانت داری کی تاکید فرمائی ہے۔

ہمارے معاشرے میں جھوٹ اور خیانت کی وجہ سے بگاڑ پیدا ہو گیا ہے۔اس لیے ہمیں چاہیے کہ صداقت اور امانت، جو کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے اُسوۂ حسنہ میں سے ہیں، ان پر عمل کریں تاکہ ہم معاشرے میں امن اور سکون کی زندگی گزار سکیں اور ہماری آخرت بھی اچھی ہو۔

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ جو بات جیسی ہو اس کو اسی طرح سے بیان کرنا کہلاتا ہے:

(الف) صداقت (ب) صلہ رحمی (ج) عفو و درگزر (د) رواداری

ب۔ جس شخص کو کوئی چیز حفاظت کے لیے دی جاتی ہے اسے کہتے ہیں:

(الف) صادق (ب) شاہد (ج) امین (د) عابد

ج۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے مکّہ مکرّمہ والوں کی امانتیں سپرد کیں:

(الف) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (ب) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

(ج) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (د) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

د۔ تجارت میں مال فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے:

(الف) قسمیں کھا کر (ب) زیادہ منافع کما کر (ج) کم منافع کما کر (د) نقص بتا کر

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ جو شخص ملاوٹ کے ذریعہ لوگوں کو ________ دیتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔

ب۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کے جانی دشمن بھی آپ کی بہت ________ کرتے تھے۔

ج۔ لین دین کے مُعاملات کو سچائی اور دیانت داری سے نمٹانے کو ________ کہتے ہیں۔

د۔ جھوٹ اور خیانت کی وجہ سے معاشرے میں ________ پیدا ہوتا ہے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ صداقت و امانت کا مفہوم بیان کریں۔

ب۔ امانت داری کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا ایک فرمان تحریر کریں۔

ج۔ ناپ تول کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان بیان کریں۔

د۔ حُسنِ مُعاملات کے معنی اور مفہوم بیان کریں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی امانت داری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ب۔ حُسنِ مُعاملات کسے کہتے ہیں؟ نیز حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی سیرت سے کوئی مثال دیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ اپنی ذاتی زندگی کے سچ بولنے کے واقعات جماعت میں سنائیں۔
- سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی کسی کتاب سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی صداقت و امانت اور حسن معاملات کے مزید واقعات پڑھ کر ساتھیوں کو بتائیں۔

برائے اساتذۂ کرام

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی صداقت و امانت کے بارے میں جماعت میں مذاکرے کا اہتمام کیا جائے۔
- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کے حُسنِ مُعاملات کے بارے میں اسمبلی میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کروایا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

(3) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری اور صبر و تحمل

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- رواداری کا معنی و مفہوم جان سکیں۔
- رواداری کے حوالے سے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات جان سکیں۔
- رواداری جیسی عظیم قدر کو اپنی زندگی میں شامل کر سکیں۔
- صبر و تحمل کا معنی و مفہوم جان سکیں اور اس حوالے سے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حسنہ کو جان سکیں۔
- پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے مطابق اپنی زندگی میں رواداری اور صبر و تحمل سے کام لے سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

رواداری

رواداری کے لفظی معنی ہیں برداشت کرنا۔ رواداری سے مراد کسی کی ایسی بات کو برداشت کرنا ہے، جو ہمارے مزاج کے خلاف ہو، مثلاً دوسرا مذہب یا عقیدہ رکھنے والوں کی بات سُننا اور ان کو ان کے مذہب اور عقیدے پر قائم رہنے کا حق دینا، رواداری ہے۔

ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی تو کسی بھی قسم کی زبردستی نہیں کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت پیار، محبت اور نہایت عمدہ اخلاق کے ساتھ دی۔

ایک مرتبہ نجران کے مسیحی لوگوں کا ایک وفد آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انھیں اسلام کی دعوت دی جسے انھوں نے قبول نہ کیا۔ لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان پر کسی قسم کی زبردستی نہیں کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مشرکوں، کافروں اور یہودیوں کے ساتھ اعلیٰ درجے کے حُسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ ایک دفعہ کسی مسلمان نے ایک یہودی کو تھپڑ مارا۔ یہودی نے یہ شکایت آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے پیش کی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسلمان سے ناراضی کا اظہار فرمایا۔ یہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کی اعلیٰ مثال ہے۔

صبروتحمل

دنیا میں جتنے بھی نبی یا رسول آئے ہیں اُن کو اپنی ہی قوم کے ہاتھوں تکلیفیں پہنچی ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جب مکّہ مکرّمہ کے کافروں کو اسلام کی دعوت دی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو طرح طرح کی تکلیفیں دی گئیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک دفعہ فرمایا کہ ''کسی نبی کو اتنی تکلیفیں نہیں پہنچائی گئیں جتنی کہ مجھے پہنچائی گئیں''۔

(جامع ترمذی، حدیث:2472)

فرمانِ الٰہی

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
(سورۃ البقرۃ، آیت:153)

کیا آپ جانتے ہیں؟

صبروتحمل کے معنی ومفہوم

صبر کے معنی ہیں کسی کی نامناسب اور سخت بات کو برداشت کرنا جبکہ اس سے نرمی سے پیش آنا تحمل کہلاتا ہے۔ اسی طرح کسی خوشی، مُصیبت، غم اور پریشانی کے وقت خود کو قابو میں رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مقرر کردہ حدود میں رہنا صبروتحمل کہلاتا ہے۔

دل چسپ بات

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غیر مسلموں کے ساتھ بھی شفقت و محبّت اور رواداری کا مظاہرہ فرماتے۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا یہودی خادم (لڑکا) بیمار ہوگیا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ شفقت اور رواداری کا مظاہرہ فرماتے ہوئے اُس کی عیادت اور دل جوئی کے لیے اُس کے گھر تشریف لے گئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اسلام کی دعوت دی۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حسنِ سلوک سے متاثر ہوکر وہ مسلمان ہو گیا۔ (صحیح بخاری، حدیث:1356)

ایک بار حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے، اُس وقت آس پاس بہت سے کافر موجود تھے۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سجدے میں گئے تو عقبہ بن ابی معیط نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کمر مبارک پر اونٹ کی اوجھڑی ڈال دی، جس کی بنا پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سجدے سے سر مبارک نہ اُٹھا سکے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنھا معلوم ہونے پر فوراً تشریف لائیں اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کمر مبارک سے اوجھڑی ہٹائی، تب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سجدے سے اپنا سر مبارک اٹھایا اور ان کو جواب میں کچھ نہیں کہا، بلکہ صبروتحمل سے کام لیا۔

Web Version of PCTB Textbook

ہمیں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حَسنہ پر عمل کرتے ہوئے صبر و تحمل اور رواداری سے کام لینا چاہیے۔ اسی میں ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ صبر کے معنی ہیں:

(الف) تکلیف اٹھانا (ب) حوصلہ بڑھانا (ج) برداشت کرنا (د) نیکی کرنا

ب۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پشت سے اوجھڑی ہٹائی:

(الف) حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (ب) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

(ج) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (د) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

ج۔ نجران کے مسیحی لوگوں کا اسلام کی دعوت پر ردِ عمل تھا:

(الف) ناراض ہو گئے (ب) انکار کر دیا (ج) سوچ میں پڑ گئے (د) خوش ہو گئے

د۔ غیر مسلموں کے ساتھ اچھا رویہ رکھنا کہلاتا ہے:

(الف) صبر (ب) تحمل (ج) رواداری (د) اخوت

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ رسول کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک خادم ________ تھا۔

ب۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں ________ کے مسیحی لوگوں کا ایک وفد حاضر ہوا۔

ج۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کبھی بھی کسی سے ________ نہیں لیا۔

د۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے بیمار خادم کی ________ کے لیے تشریف لے گئے۔

Web Version of PCTB Textbook

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ رواداری کا معنی اور مفہوم بیان کریں۔

ب۔ یہودی کو تھپڑ مارنے پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسلمان سے کیا فرمایا؟

ج۔ کُفّارِ مکّہ کے تکلیف دینے پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا رویّہ کیسا تھا؟

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ رواداری سے متعلق حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات بیان کریں۔

ب۔ صبر و تحمل کا مفہوم اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات بیان کریں۔

ج۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کے بارے میں کوئی واقعہ تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- رواداری کے بارے میں آپس میں گفتگو کریں اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کے حوالے سے چند واقعات یاد کریں۔
- سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے صبر و تحمل کے مزید واقعات ایک دوسرے کو سنائیں۔

Web Version of PCTB Textbook

برائے اساتذہ کرام

- کمرا جماعت میں باہمی بات چیت کروائی جائے کہ موجودہ دور میں کیسے رواداری اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا جا سکتا ہے۔
- سیرتِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے رواداری کے مزید واقعات طلبہ کو سنائے جائیں۔

باب چہارم

اخلاق و آداب

(1) سچ کی اہمیّت

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سچ کے بارے میں قرآن و سنت کی تعلیمات جان سکیں۔
- سچائی کی اہمیت جان سکیں اور سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔
- اپنے ہر معاملے میں جھوٹ سے اجتناب اور سچائی کو اپنا کر عملی نمونہ پیش کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو نیک صفات اپنانے کا حکم دیا ہے، ان میں سے ایک ''سچ'' ہے۔ سچ بولنے سے مراد ہے کہ انسان وہی بات کرے جو حقیقت ہو اور غلط بات کرنے سے گریز کرے۔ اسلام میں سچائی کی اس قدر اہمیت ہے کہ ہر مسلمان کو ہمیشہ نہ صرف سچ بولنے کی تاکید کی گئی ہے بلکہ سچے لوگوں کا ساتھ دینے اور ان کی صحبت میں رہنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (سورۃ التوبۃ، آیت:119)

اسی طرح ایک اور مقام پر سچ بولنے والوں کے لیے انعام کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے:

''اُن سب کے لیے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔'' (سورۃ الاحزاب، آیت:35)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بھی سچائی کی اہمیت پر زور دیا ہے اور ہر مسلمان کو اسے اپنانے کا حکم دیا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خود بھی سچائی کا بہترین نمونہ تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سچائی ہی کی وجہ سے مکّہ مکرّمہ کے لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو صادق کے لقب سے پکارتے تھے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سچائی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''بے شک سچائی نیکی ہے اور بے شک نیکی جنّت کی طرف لے کر جاتی ہے اور
بے شک جھوٹ گناہ ہے اور بے شک گناہ جہنم کی طرف لے کر جاتا ہے۔'' (صحیح بخاری، حدیث:6094)

Web Version of PCTB Textbook

سچ کے فوائد

سچ بولنے سے انسان کو کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

- سچ بولنے سے انسان کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔
- سچ بولنے والے کو معاشرے میں عزت و احترام سے دیکھا جاتا ہے۔
- سچ معاشرے میں امن و سکون قائم کرتا ہے۔
- سچ انسان کو بہت سی برائیوں اور گناہوں سے بچاتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "اس وقت تک بندے کا ایمان مکمل نہیں ہوگا جب تک کہ وہ جھوٹ کو چھوڑ نہ دے حتیٰ کہ مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے۔"

معاشرے کے امن و سکون اور اس کی تعمیر و ترقی کی بنیاد سچ پر ہے۔ سچ اسلامی معاشرے کا بنیادی حصہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں اس کو اپنانے کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ سچ بولنا ایک ایسا عمل ہے کہ جس سے نہ صرف انسان کو اس کا اجر ملتا ہے، بلکہ اس سے انسان کی زندگی پر بھی کئی اچھے اثرات مرتّب ہوتے ہیں۔ جب کہ جھوٹ ایک ایسا عمل ہے جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ناراض ہوتے ہیں اور انسان کی دنیا اور آخرت دونوں ہی تباہ ہو جاتی ہیں۔

اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ سچ بولیں اور سچائی کا ساتھ دیں۔ اسی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رضا ہے اور اسی میں ہماری بھلائی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ ایک مسلمان کو صحبت میں رہنے کا حکم دیا گیا ہے:

(الف) دوستوں کی (ب) اساتذہ کی (ج) سچے لوگوں کی (د) عبادت گزاروں کی

ب۔ وہی بات کرنا جو حقیقت ہو، کہلاتا ہے:

(الف) سچ (ب) عفو و درگزر (ج) احترام (د) یقین

ج۔ اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے:

(الف) سچ بولنے والوں سے
(ب) رواداری کرنے والوں سے
(ج) تجارت کرنے والوں سے
(د) پورا تولنے والوں سے

د۔ حدیث کے مطابق جب تک بندہ جھوٹ بولنا نہ چھوڑ دے، اس کا مکمل نہیں ہوتا:

(الف) ایمان (ب) حج (ج) صدقہ (د) روزہ

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ________ اپنانے کا حکم دیا ہے۔

ب۔ انسانی معاشرے کی تعمیر و ترقی کی بنیاد ________ پر ہے۔

ج۔ سچ بولنے سے انسان کے ________ میں اضافہ ہوتا ہے۔

د۔ جھوٹ بولنے والے سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ________ ہوتے ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ سچ کے معنی بیان کریں۔

ب۔ قرآن مجید میں سچ بولنے والوں کے لیے کس انعام کا ذکر ہے؟

ج۔ سچ کے بارے میں کوئی ایک حدیثِ مبارک تحریر کریں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ سچ کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کریں۔

ب۔ سچ بولنے کے فوائد تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سچائی کی عظمت اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- روزمرہ زندگی میں سچ بولنے کے واقعات ایک دوسرے کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سیرتِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور سیرتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے سچ کی مزید مثالیں دی جائیں۔
- طلبہ کو سچ کی برکت اور جھوٹ کے نقصان پر مبنی کوئی کہانی سنائی جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

(2) گُفت گُو کے آداب

حاصلاتِ تَعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خوش کلامی کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- خوش کلامی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- گُفت گُو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔
- غیبت، چغل خوری، برے القاب و الفاظ سے اجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب و لہجے کی اہمیت سمجھتے ہوئے گُفت گُو کر سکیں۔

خوش کلامی کا مطلب ہے:

''ایک دوسرے سے ادب و احترام اور اچھے انداز سے گُفت گُو کرنا۔ اچھے انداز سے گُفت گُو کرنا اچھے اخلاق کی نشانی ہے۔''

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا

اور لوگوں سے اچھی بات کہنا (سورۃ البقرۃ، آیت: 83)

ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نہایت خوب صورت انداز میں گُفت گُو فرماتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ جب آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ گُفت گُو فرماتے تو لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی باتیں نہایت توجہ سے سنتے تھے۔ اس طرح آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان کو دینِ اسلام کی طرف مائل کرتے تھے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشادِ مبارک ہے:

''جو اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ اچھی بات بولے، ورنہ چپ رہے'' (سنن ترمذی، حدیث: 1967)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ مناسب آواز اور نرم لہجے میں گُفت گُو فرماتے اور آہستہ آہستہ بولتے تھے۔ بات کو سمجھانے کے لئے جہاں ضرورت ہوتی تو وہاں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ تین بار دہراتے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی گُفت گُو ایسی صاف اور واضح ہوتی تھی کہ ہر سُننے والا سمجھ لیا کرتا تھا۔

Web Version of PCTB Textbook

گُفت گُو کے آداب

- ہمیشہ اچھی بات کی جائے۔
- نرمی سے بات کی جائے۔
- مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولا جائے۔
- دورانِ گُفت گُو ایک دوسرے کی بات نہ کاٹی جائے۔
- غیبت، چغل خوری اور گالم گلوچ وغیرہ سے اجتناب کیا جائے۔
- گُفت گُو میں بڑوں کے احترام اور ادب کا خیال کیا جائے۔

خوش کلامی سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ اچھی بات کریں، کسی کے ساتھ سخت لہجے میں بات نہ کریں۔

فرمانِ الٰہی

اے ایمان والو! اپنے صدقات کو مت ضائع کرو احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر اُس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔ (سورۃ البقرۃ، آیت:264)

فرمانِ مُصطفٰی خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم

بلاشبہ سچ آدمی کو نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

(صحیح بخاری، حدیث:6094)

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ خوش کلامی سے مراد ہے:

(الف) ادب و محبت سے بات کرنا (ب) چغل خوری نہ کرنا (ج) آہستہ بات کرنا (د) ہمیشہ سچ بولنا

ب۔ حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کسی بات کو سمجھانے کے لیے اپنی بات کو دہراتے:

(الف) ایک بار (ب) دو بار (ج) تین بار (د) چار بار

ج۔ حدیث کے مطابق سچ نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی لے جاتی ہے:

(الف) جنّت کی طرف (ب) آزادی کی طرف (ج) امن کی طرف (د) خوشی کی طرف

د۔ معاشرے میں امن و سکون کی بنیاد ہے:

(الف) سچ بولنا (ب) صاف ستھرا رہنا (ج) سادگی اپنانا (د) ہمسایوں کا خیال رکھنا

Web Version of PCTB Textbook

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ دورانِ گُفت گُو ایک دوسرے کی ________ نہ کاٹی جائے۔

ب۔ بات چیت کرتے وقت جن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے، انھیں ________ کہتے ہیں۔

ج۔ خوش کلامی سے آپس میں ________ بڑھتی ہے۔

د۔ مذاق میں بھی ہمیں ________ سے بچنا چاہیے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں گُفت گُو کا کیا طریقہ بتایا ہے؟

ب۔ خُوش کلامی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ بڑوں سے گُفت گُو کرتے ہوئے کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

Web Version of PCTB Textbook

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ خوش کلامی کی اہمیت بیان کریں۔

ب۔ گُفت گُو کے چار آداب لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ گُفت گُو کے آداب کا چارٹ تیار کر کے کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- اپنی گُفت گُو کا جائزہ لیں کہ کیا آپ گُفت گُو کے آداب کا خیال رکھتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کا آپس میں آدابِ گُفت گُو پر مکالمہ کروائیں جس میں وہ آدابِ گُفت گُو کو مدِ نظر رکھیں۔
- طلبہ کو خوش کلامی کی اہمیت کے حوالے سے سیرت نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے سبق آموز واقعات سنائیں۔

باب پنجم

حُسنِ معاملات و معاشرت

(1) باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حقوق العباد کا مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں۔
- رشتہ داروں سے حسنِ سلوک سے روشناس ہو سکیں۔
- والدین اور اساتذہ کے ساتھ حسنِ سلوک سے آگاہ ہو سکیں۔
- آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ گھر، سفر، سکول اور محلے میں اچھے تعلقات رکھ سکیں۔
- بہن بھائیوں سے تعلقات اور حسنِ سلوک کے متعلق شناسائی حاصل کر سکیں۔
- خواتین کے احترام کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکیں۔
- پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

حقوق العباد

حقوق العباد کے معنی ہیں بندوں کے حقوق۔ حقوق العباد میں والدین، اساتذہ، بہن بھائیوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور ساتھیوں بلکہ تمام انسانوں کے حقوق شامل ہیں۔ دین اسلام باہمی تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپس میں اچھے تعلقات رکھنے اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے۔

والدین اور اساتذہ سے حسنِ سلوک

والدین کے حقوق کو اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے والدین کے حقوق کو قرآن مجید میں اپنے حقوق کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فرمانِ مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

اپنے مسلمان بھائی سے مسکرا کر ملنا تمہارے لیے صدقہ ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث: 1956)

ترجمہ: اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور پاس بیٹھنے والے اور مسافروں اور جن (غلاموں اور کنیزوں) کے تم مالک ہو (اُن کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرو)

(سورۃ النساء، آیت: 36)

والدین کے اولاد پر بہت زیادہ احسانات ہوتے ہیں۔ والدین اولاد کا ہر طرح سے خیال رکھتے ہیں اور ان کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ اس لیے اسلام نے اولاد پر یہ فرض کر رکھا ہے کہ وہ بھی والدین کا خیال رکھیں، ان کا ادب کریں اور ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ

دیں۔اولاد پر لازم ہے کہ وہ والدین کے ساتھ ادب اور دھیمی آواز میں بات کریں۔

اسی طرح اساتذہ کو بھی اسلام میں نہایت بلند مرتبہ حاصل ہے۔استاد کو روحانی باپ بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ ماں باپ کی طرح اساتذہ بھی ہماری تربیت کرتے ہیں اور تعلیم دیتے ہیں۔شاگرد تعلیم سے فائدہ اُسی وقت اٹھا سکتے ہیں جب وہ اپنے استاد کی دل سے عزت کرتے ہوں۔طلبہ پر اساتذہ کرام کی بات خاموشی سے سننا اور ان کا حکم ماننا لازم ہے۔اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اساتذہ کرام کا احترام کریں اور ان کی باتوں پر عمل کریں۔

بہن بھائیوں اور رشتہ داروں سے حسنِ سلوک

فرمانِ مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہمارے بڑوں کے حقوق کو نہ پہچانا، وہ ہم میں سے نہیں۔ (سنن ترمذی، حدیث: 1921)

بہن بھائی ہماری زندگی کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔بہن بھائیوں کا حق یہ ہے کہ ہم ان کے کاموں میں مدد کریں اور ان کا خیال رکھیں۔اگر گھر میں بہن بھائی ایک دوسرے کا خیال رکھیں تو اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔گھر میں اتفاق پیدا ہوتا ہے، کاموں میں آسانی ہوتی ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتے ہیں۔اس لیے ہمیں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مل جل کر پیار سے رہنا چاہیے۔ان کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔ہمیں بڑے بہن بھائیوں کی عزت کرنی چاہیے اور چھوٹوں کا خیال رکھنا چاہیے۔اسلامی تعلیمات کے مطابق بڑے بھائی کا درجہ باپ کی طرح ہے۔

رشتہ داروں کے حقوق کی بھی اسلام میں بہت اہمیت ہے۔اسلام نے ہمیں رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔رشتہ داروں کے بہت سے حقوق ہیں جیسے کہ مصیبت کے وقت ان کے کام آنا، ضرورت کے وقت ان کی مدد کرنا، بیمار ہوں تو ان کی عیادت کرنا، خوشی اور غمی میں ان کا ساتھ دینا۔

پڑوسیوں اور ساتھیوں سے حسنِ سلوک

اسلام نے ہمیں پڑوسیوں اور ساتھیوں کے حقوق ادا کرنے اور ان کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے پڑوسیوں اور دوستوں کے حقوق کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ”اگر پڑوسی قرض مانگے تو اسے قرض دو۔اگر اسے تمھاری مدد کی ضرورت ہو تو اس کی مدد کرو۔اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو۔“ حدیثِ مبارک میں ارشاد ہے:

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے بہتر ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث 1944)

ہمیں ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہیے جس سے پڑوسیوں اور ساتھیوں کو تکلیف ہو۔جیسا کہ ان کے آرام کے وقت ان کے گھر جانا یا

Web Version of PCTB Textbook

اپنے گھر میں شور مچا کر پڑوسیوں کو تنگ کرنا وغیرہ۔

اسلام میں ہمیں ساتھیوں اور دوستوں کے ساتھ اچھے اخلاق اور محبت سے پیش آنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دوستوں کا حق ہے کہ ان کی خیر خواہی کی جائے، ان کے راز کی حفاظت کی جائے اور انھیں صحیح مشورہ دیا جائے۔ ہمیں دوستوں کے ساتھ ہمیشہ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے اور ان کی اجازت کے بغیر ان کی کوئی چیز استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّیْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم معاشرے کے تمام افراد امیر، غریب، چھوٹے، بڑے اور جسمانی و ذہنی کمی کا شکار افراد سے اچھا سلوک کرتے تھے۔ ہمیں چاہیے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّیْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی سیرت سے سبق حاصل کرتے ہوئے معاشرے میں جسمانی و ذہنی کمی کا شکار لوگوں کا احترام کریں اور ان سے اچھا سلوک کریں۔

خواتین کا احترام

اسلام میں عورت کی اہمیت اور مقام کے بارے میں واضح احکام موجود ہیں۔ عورت کو جتنی عزت، رتبہ اور مقام اسلام میں حاصل ہے وہ کسی اور دین میں نہیں۔ اسلام نے عورت کو معاشرے میں بنیادی حقوق دیے مثلاً عزت و احترام کا حق، وراثت میں حصہ، تعلیم و تربیت کا حق وغیرہ۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّیْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے عورت کو بحیثیت ماں سب سے زیادہ حسنِ سلوک کا مستحق قرار دیا۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّیْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: اس کی خدمت میں لگ جا۔ پس، بے شک اس (ماں) کے پاؤں کے پاس جنّت ہے۔ (مسند احمد، حدیث: 4920)

دینِ اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی ہم اچھے مسلمان بن سکتے ہیں۔ اور ہمارا معاشرہ بھی ایک پرامن معاشرہ بن سکتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ حقوق العباد سے مراد ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے حقوق (ب) بندوں کے حقوق (ج) پرندوں کے حقوق (د) جانوروں کے حقوق

ب۔ اسلام میں روحانی باپ کہا جاتا ہے:

(الف) استاد کو (ب) بڑے بھائی کو (ج) چچا کو (د) ماموں کو

ج۔ اسلام نے وراثت میں حصہ دار قرار دیا ہے:

(الف) خواتین کو (ب) پڑوسی کو (ج) استاد کو (د) دوست کو

د۔ اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت کس کو حاصل ہے؟

(الف) اساتذہ کے حقوق کو (ب) پڑوسیوں کے حقوق کو (ج) رشتہ داروں کے حقوق کو (د) والدین کے حقوق کو

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ دین اسلام ________ کو بہت اہمیت دیتا ہے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حقوق کے ساتھ ________ کے حقوق کو بیان فرمایا ہے۔

ج۔ بہن بھائیوں کا خیال رکھنے سے گھر میں ________ پیدا ہوتا ہے۔

د۔ والدین کے ساتھ ________ آواز میں بات نہ کریں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

ب۔ خواتین کے کوئی سے دو حقوق تحریر کریں۔

ج۔ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کوئی ایک فرمان لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ والدین کے حقوق تفصیل سے بیان کریں۔

ب۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک کی وضاحت کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- باہمی تعلقات خراب کرنے والے امور کی مثبت انداز میں نشان دہی کریں۔
- سبق میں دی گئی احادیث کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو آپس میں حسن معاملات سے متعلقہ امور کی فہرست بنوائی جائے۔
- حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ (آپس میں تحفہ دیا کرو اس سے محبت بڑھے گی۔) کے مطابق ایک دوسرے کو تحائف دینے کا اہتمام کیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

باب ششم

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

(1) حضرت آدم علیہ السّلام

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں :

- جان سکیں کہ حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے انسان اور نبی ہیں اور انسانوں کا سلسلہ آپ علیہ السلام سے شروع ہوا۔
- حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، حالاتِ زندگی اور دعا کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی سے راہنمائی حاصل کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السّلام کو بھیجا۔ قرآنِ مجید میں ان میں سے چند انبیاء کرام علیہم السّلام کا ذکر ہے۔ تمام انبیاء کرام علیہم السّلام نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام سے آگاہ کیا۔ انبیاء کرام علیہم السّلام نے اپنے آپ کو نمونہ کے طور پر پیش کیا تاکہ اُن کی پیروی کر کے لوگ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ انبیائے کرام علیہم السّلام کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السّلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ختم ہوا۔

حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں سب سے پہلے انسان اور اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی ہیں۔ آپ علیہ السلام کو ''ابُوالبَشَر'' یعنی ''تمام انسانوں کا باپ'' کہا جاتا ہے۔ آپ علیہ السلام کا لقب ''صفیُّ اللہ'' ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
>
> حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش جمعہ کے روز ہوئی۔
>
> (سنن ترمذی، حدیث: 4912)

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو مٹی سے پیدا کیا اور انھیں تمام چیزوں کے نام سکھائے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کے ساتھ ان کی بیوی حضرت حوا علیھا السلام کو پیدا کیا اور ان دونوں کو جنّت میں رہنے کا حکم دیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا تو فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ تمام فرشتوں نے آپ علیہ السلام کے سامنے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے تکبُّر کیا اور سجدہ کرنے سے صاف انکار کر دیا اور نافرمانوں میں سے ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام اور حضرت حوّا علیھا السّلام کو خلق فرمانے کے بعد جنّت میں رہنے کا حکم دیا اور ان کے لیے جنت

Web Version of PCTB Textbook

میں کئی طرح کی نعمتیں پیدا کیں۔ پھر انھیں اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیفہ یعنی نائب بنا کر زمین پر بھیجا۔ یہاں آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک دعا سکھائی جس کا ذکر قرآن مجید میں ان الفاظ میں ہے:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنا نقصان کیا اور اگر تُو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم ضرور ہو جائیں گے نقصان اُٹھانے والوں میں سے۔ (سورۃ الاعراف، آیت:23)

حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننا چاہیے۔ ہمیں شیطان کے شر سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنی چاہیے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔ (صحیح بخاری، حدیث:3282)

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ انبیاء کرام علیہم السلام کا سلسلہ ختم ہوا:

(الف) حضرت آدم علیہ السلام پر
(ب) حضرت نوح علیہ السلام پر
(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر
(د) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر

ب۔ سب سے پہلے انسان ہیں:

(الف) حضرت عیسیٰ علیہ السلام
(ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(د) حضرت آدم علیہ السلام

ج۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو کس چیز سے پیدا کیا؟

(الف) ریت سے (ب) آگ سے (ج) مٹی سے (د) نور سے

د۔ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا دن ہے:

(الف) پیر (ب) بدھ (ج) جمعرات (د) جمعہ

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے ________ کو حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا علیہا السلام کو ________ میں رہنے کا حکم دیا۔

ج۔ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ________ ہے۔

د۔ ابوالبشر کے معنی ________ ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاءِ کرام علیہم السلام کو دنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا؟

ب۔ حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کیسے ہوئی؟

ج۔ حضرت آدم علیہ السلام کو "ابوالبشر" کیوں کہا جاتا ہے؟

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت اور خصوصیات بیان کریں۔

ب۔ حضرت آدم علیہ السلام کی دعا کا ترجمہ لکھیں اور بتائیں اس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اساتذہ کرام کی مدد سے حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں گُفت گو کریں۔
- حضرت آدم علیہ السلام کی دعا کا چارٹ کمرا جماعت میں آویزاں کیا جائے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حضرت آدم علیہ السلام کی دعا کا پسِ منظر بتایا جائے۔
- طلبہ کو حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ قرآن مجید کی مختلف سورتوں کی روشنی میں مزید تفصیل سے بتائیں۔

(2) حضرت نوح علیہ السّلام

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں :

- حضرت نوح علیہ السلام کے حالاتِ زندگی بالخصوص کشتی کے واقعے سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی کے اہم واقعات سے راہنمائی حاصل کر سکیں۔

حالاتِ زندگی

حضرت نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے عظیم نبی و رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو انسانوں کی ہدایت کے لیے مبعوث کیا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو سیدھے راستے پر چلنے کی تلقین کی۔ آپ علیہ السلام نے اپنی قوم کو بتوں کی پوجا کرنے سے منع کیا۔ مگر ان نافرمان لوگوں نے آپ علیہ السلام کا مذاق اڑایا اور بات ماننے سے انکار کر دیا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سو سال تک اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی۔ مگر ان پر کوئی اثر نہ ہوا اور وہ نافرمانیوں سے باز نہ آئے۔ صرف چند لوگ ہی آپ علیہ السلام پر ایمان لائے۔ قوم کی اس قدر نافرمانی دیکھ کر حضرت نوح علیہ السلام افسردہ ہو گئے۔ انھوں نے اپنے رب سے مدد مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی مدد فرمائی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کی تعداد اسّی (80) کے قریب تھی۔

حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی

آپ علیہ السلام کی قوم پر اللہ تعالیٰ نے سیلاب کا عذاب نازل کیا۔ جب عذاب کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو ایک کشتی بنانے کا حکم دیا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اس حکم کی تعمیل کی اور اپنے ساتھیوں کو اس میں سوار ہونے کا حکم دیا۔ جب سب لوگ کشتی میں بیٹھ گئے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ جب زمین پر پانی بڑھنے لگا تو حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی پانی میں تیرنے لگی۔ آخر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی نام کے ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا کر ٹھہر گئی۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت نوح علیہ السّلام اور ان کے ساتھی سیلاب سے بچ گئے۔ لیکن جن لوگوں نے آپ علیہ السّلام کی نافرمانی کی اور کشتی میں سوار نہ ہوئے، وہ سیلاب میں ڈوب گئے۔ کشتی میں موجود افراد اور جانوروں کے علاوہ کوئی جاندار نہ بچا تھا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ایک نئی بستی بسا کر دنیا کے نظام کو نئے سرے سے بحال کیا اور ہر طرف اللہ تعالیٰ کا پیغام عام کیا۔ اسی لیے آپ علیہ السلام کو ”آدمِ ثانی“ یعنی دوسرے آدم علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت نوح علیہ السّلام کے حالاتِ زندگی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہم ہر حال

Web Version of PCTB Textbook

میں اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھیں اور ہمیشہ صبر سے کام لیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور گناہ کے کاموں سے بچنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ مشکل وقت اور پریشانی میں حق اور سچ کا ساتھ نہ چھوڑیں۔ اسی میں ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی ''اَرارات'' کے پہاڑی سلسلہ کے ''جودی'' نامی پہاڑ پر جا کر رُک گئی۔ اَرارات ترکی اور آرمینیا کی سرحد کے قریب ہے۔ یہ علاقہ آرمینیا کی سطحِ مرتفع سے شروع ہو کر جنوب میں کردستان تک ہے۔ یہ پہاڑ آج بھی ''جودی'' ہی کے نام سے مشہور ہے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کی تعداد تھی:

(الف) ساٹھ (ب) ستّر (ج) اسّی (د) نوّے

Web Version of PCTB Textbook

ب۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو بنانے کا حکم دیا:

(الف) کشتی (ب) تلوار (ج) مکان (د) زرہ

ج۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جس پہاڑ پر رُکی اس کا نام تھا:

(الف) جودی (ب) صفا (ج) مروہ (د) سینا

د۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل ہوا:

(الف) آگ کا (ب) سیلاب کا (ج) پتھروں کا (د) آندھی کا

2 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حضرت نوح علیہ السلام پر کتنے لوگ ایمان لائے؟

ب۔ حضرت نوح علیہ السلام کو آدمِ ثانی کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

3 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے حالات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ب۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کا واقعہ بیان کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ:

- حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی کے اہم واقعات پر آپس میں بات چیت کریں۔

Web Version of PCTB Textbook

برائے اساتذہ کرام

- دین کی راہ میں حضرت نوح علیہ السلام کی مشکلات اور قربانیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کی سیرت پر مختصر سوالات تیار کروا کر طلبہ کے درمیان ذہنی آزمائش کا مقابلہ کروائیں۔

(3) خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان اور حالاتِ زندگی کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام اور صدیق کا لقب حاصل ہونے کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دینِ اسلام کے لیے خدمات سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

تعارف و خاندان

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام عبداللہ ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت ۵۷۴ عیسوی میں مکّہ مکرّمہ میں ہوئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا نام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدین نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔

قبولِ اسلام اور صدّیق کا لقب

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوتِ اسلام پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوراً ایمان لے آئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سب سے قریبی دوست تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ رہتے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا خیال رکھتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے پہلے معراج کے واقعے کی تصدیق کی تھی، جس پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "صدیق" کے لقب سے نوازا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُمُّ المومنین اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زوجہ محترمہ ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قبولِ اسلام سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام عبدالکعبہ تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک لقب عتیق بھی ہے۔

خدماتِ اسلام

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اکثر اپنے ساتھ رکھتے،

Web Version of PCTB Textbook

یہاں تک کہ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منوّرہ کی طرف ہجرت فرمائی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کو اپنے ساتھ لیا۔ راستے میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ تین دن اور تین راتیں غارِ ثور میں قیام کیا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ کے ایک مال دار تاجر تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کپڑے کا کاروبار کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دولت ہمیشہ اسلام اور مسلمانوں کے لیے خرچ ہوئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کئی غلاموں کی منھ مانگی قیمت دے کر انھیں آزاد کرایا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جان و مال سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بھرپور ساتھ دیا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک بار فرمایا:

"مجھ پر جس جس نے احسان کیا، میں نے اسے اس کے احسان کا بدلہ دے دیا، لیکن ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے احسان کا بدلہ اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔" (جامع ترمذی، حدیث: 3661)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کی سربلندی کے لیے لڑے گئے تمام غزوات میں حصہ لیا۔ غزوۂ تبوک کی تیاری کے موقع پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حکم پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گھر کا سارا سامان نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

سیرت و کردار

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا خلیفہ منتخب کیا۔ جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے تو تجارت چھوڑ دی اور اپنا اتنا ہی وظیفہ مقرر کیا، جتنا مدینہ منورہ کے ایک عام آدمی کا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوہ حسنہ کے مطابق حکومت کی اور اسلام کی بنیادوں کو مضبوط کیا۔ زندگی کے آخری دنوں میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہت بیمار ہو گئے تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی جگہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، جس کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تعمیل کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مبارکہ

Web Version of PCTB Textbook

میں کئی نمازوں کی امامت کی۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سوا دو سال خلیفہ رہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۳ ہجری میں ۶۳ سال کی عمر میں وصال فرما گئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حُجرے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یارِ غار بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جس طرح اسلام کی سربلندی کے لیے قربانیاں دیں اور دورانِ خلافت جس طرح غریبوں کی خدمت کی، ہمیں بھی ان کی پیروی کرنی چاہیے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ہے:

(الف) ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ　(ب) عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ　(د) ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ب۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق لقب ملنے کی وجہ تھی:

(الف) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے دوستی　(ب) کثرت سے مال خرچ کرنا

(ج) واقعۂ معراج کی تصدیق　(د) غریبوں کی خدمت

ج۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گھر کا سارا سامان پیش کر دیا:

(الف) غزوۂ بدر میں　(ب) غزوۂ احد میں　(ج) غزوۂ خندق میں　(د) غزوۂ تبوک میں

د۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آزاد کرایا:

(الف) باغات دے کر　(ب) غلہ دے کر　(ج) منہ مانگی قیمت دے کر　(د) اونٹ دے کر

Web Version of PCTB Textbook

ہ۔ وفات کے وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر تھی:

(الف) 61 سال (ب) 62 سال

(ج) 63 سال (د) 64 سال

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اُمُّ المؤمنین ______________ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی ہیں۔

ب۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ______________ کو آزاد کروایا۔

ج۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے ______________ خلیفہ ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

ب۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یارِ غار کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سخاوت اور خدمتِ خلق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ب۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کس طرح اسلام کی خدمت کی؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اساتذہ کرام کی مدد سے طلبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمتِ خلق پر گُفت گُو کریں۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظمت اور خدمات کے بارے میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کرایا جائے۔
- سیرت کی مستند کتاب سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان اور خدمات کے بارے میں طلبہ کے درمیان ذہنی آزمائش کا مقابلہ کرایا جائے۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت پر جن صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے اسلام قبول کیا، طلبہ کو ان کے نام بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook

باب ہفتم

اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(1) صحت و تن درستی

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں :

- حفظانِ صحت کی اہمیت اور اصولوں کو جان سکیں۔
- ذاتی صفائی کا اہتمام کر سکیں۔
- حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کر کے بیماریوں سے بچ سکیں اور تن درست رہ سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

اسلام اور صحت

حفظانِ صحت سے مراد ایسے اصول ہیں جنھیں ہم صحت کی حفاظت کے لیے اپناتے ہیں۔ اسلام ایک مکمل دین ہے جو ہماری زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو نعمتیں عطا کی ہیں اُن میں سے ایک بڑی نعمت صحت ہے۔ اچھی صحت ہونے سے ہی انسان اپنے روزمرّہ کے کام کاج اچھی طرح کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اچھی صحت و تن درستی کے لیے ہمیں حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔

اسلامی عبادات کے انسانی صحت پر نہایت اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ دن میں بار بار وضو کرنے اور نماز ادا کرنے سے جسمانی اور روحانی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح روزہ رکھنے سے بھی انسان کئی بیماریوں سے بچتا ہے۔ اسلام میں پاکیزگی، نہانے دھونے، خوش بُو لگانے اور صاف ستھرا لباس پہننے کی بہت تاکید کی گئی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾

ترجمہ: بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبّت فرماتا ہے اور وہ خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبّت فرماتا ہے۔

(سورۃ البقرۃ، آیت: 222)

حفظانِ صحت کی اہمیت اور اصول

اسلام میں اپنی صحت کا خیال رکھنے کی خاص اہمیت ہے۔ قرآن و حدیث میں کئی مقامات پر ہمیں صاف ستھرا رہنے اور اپنی صحت کا خیال رکھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خود بھی صحت و صفائی

کا ایک بہترین نمونہ ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی سنّت پر عمل کر کے ہم اپنی صحت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم صفائی ستھرائی اور غسل کا خاص اہتمام فرماتے۔ منھ کی صفائی کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم مسواک کا استعمال فرماتے۔ مسواک کے بارے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

فرمانِ مُصطفٰی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم

ترجمہ: تم پر تمھارے جسم کا بھی حق ہے۔
(صحیح بخاری، حدیث: 6134)

”مسواک منھ کو پاک کرنے کا ذریعہ اور اللہ کی رضامندی کا سبب ہے۔“ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 289)

اسلام نے حفظانِ صحت کے جو اصول بتائے ہیں ان پر عمل کرنے سے ہماری صحت بہتر ہوتی ہے۔ جبکہ ان کی خلاف ورزی کرنے اور ان سے غفلت برتنے سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ہم دانتوں کی صفائی اور مسواک کرنا چھوڑ دیں تو ہمارے دانت اور مسوڑھے خراب ہو جائیں گے۔ صرف یہی نہیں، اس سے ہمارے گلے میں بھی سوزش پیدا ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر ہم ناخن نہیں تراشیں گے تو ان میں جمع ہونے والی میل کی گندگی کی وجہ سے ہم بیمار پڑ سکتے ہیں۔ اسی طرح بال کٹوانا اور ان کی صفائی کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

ارشادِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کے مطابق ہمیں رات کو جلدی سونا چاہیے اور صبح جلدی اٹھنا چاہیے کیونکہ مناسب نیند بھی حفظانِ صحت کے لیے ضروری ہے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ دیر آرام کرنا بھی سنت ہے، جِسے قیلولہ کہتے ہیں۔ جسم کی صفائی کے لیے غسل کرنا چاہیے۔ صاف ستھرا لباس پہننا چاہیے۔ اچھی صحت اور تن درست رہنے کے لیے ورزش نہایت ضروری ہے۔ ایسے کھیل کھیلنے چاہییں جن میں جسمانی ورزش بھی ہو مثلاً فٹ بال، ہاکی، کرکٹ، دوڑ، تیراکی وغیرہ۔ جبکہ ان کھیلوں سے اجتناب کرنا چاہیے جو ذہنی تناؤ کا باعث بنتے ہیں جیسے ویڈیو گیمز وغیرہ۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ موبائل اور ٹیلی وژن وغیرہ کا کثرت سے استعمال وقت اور صحت کے نقصان کا سبب ہے۔

صحت مند رہنے کے لیے اسلام کا اصول ہے کہ صحت مند، حلال اور متوازن غذا کا اہتمام کیا جائے۔ کھانے پینے میں اعتدال سے کام لیا جائے۔ ہمیشہ ایسی چیزیں کھانی چاہییں جو صحت و تن درستی کے لیے اچھی ہوتی ہیں جبکہ بازار کی غیر معیاری چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ صحت و تن درستی کے ان اصولوں پر عمل کرنے سے ہم نہ صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم

Web Version of PCTB Textbook

کو راضی کر سکتے ہیں بلکہ اپنی صحت کو بھی بہتر بنا سکتے ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم حفظانِ صحت کے اصولوں کا خاص خیال رکھیں اور اچھی صحت کی بدولت اچھے مسلمان اور اچھے شہری بنیں۔

صحت مند کھیلوں کے نام

- گھڑسواری
- ہاکی
- تیراندازی
- کرکٹ
- تیراکی
- بیڈمنٹن
- دوڑ
- سائیکلنگ
- فٹ بال

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ کون سی عبادت صحت وتن درستی کے لیے زیادہ اہم ہے؟

(الف) زکوٰۃ دینا (ب) صدقہ کرنا (ج) روزہ رکھنا (د) تلاوت کرنا

ب۔ موبائل اور ٹیلی وژن کے زیادہ استعمال سے ہوتا ہے:

(الف) صحت کا نقصان (ب) ذہنی سکون (ج) جسمانی آرام (د) صحت کا فائدہ

ج۔ منھ کی صفائی کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ استعمال فرماتے:

(الف) منجن (ب) مسواک (ج) برش (د) درخت کی چھال

د۔ دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ دیر آرام کرنا:

(الف) فرض ہے (ب) واجب ہے (ج) سنت ہے (د) مستحب ہے

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّت پر عمل کر کے ہم ____________ کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

ب۔ جسم کی صفائی کے لیے ____________ کرنا چاہیے۔

ج۔ صحت کو برقرار رکھنے کے لیے ____________ تراشنا ضروری ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook

د۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہمیشہ ________ دھونے چاہییں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حفظانِ صحت سے کیا مراد ہے؟

ب۔ دانتوں کی صفائی چھوڑنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

ج۔ صحت وتن درستی سے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک حدیثِ مبارک تحریر کریں۔

4 درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

الف۔ صحت وتن درستی کی اہمیت کے متعلق اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالیں۔

ب۔ حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ہمیں کس طرح زندگی گزارنی چاہیے؟

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ حفظانِ صحت کے اصولوں کا ایک چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- حفظانِ صحت کی اہمیت پر جماعت میں گُفت گُو کی جائے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو صحت کے اصولوں پر مبنی کوئی دستاویزی فلم دکھائیں تاکہ وہ جان سکیں کہ اپنی صحت کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں۔
- حفظانِ صحت کی اہمیت کے پیشِ نظر سکول میں کسی ڈاکٹر کو بطور مہمان مقرّر بلا کر اسمبلی میں خطاب کا اہتمام کریں۔
- صحت وتن درستی کے ماحول کو پروان چڑھانے کے لیے سکول میں مناسب کھیلوں کا انتظام کریں۔

فرہنگ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

الفاظ	معنی
قواعد	اصول
حفظ کرنا	یاد کرنا
فضیلت	اہمیت

باب دوم: ایمانیات و عبادات
(الف) ایمانیات: توحید کا تعارف

الفاظ	معنی
قدرت	طاقت۔ زور
یکتا	اکیلا
ہم پلہ	برابر

نبوت و رسالت

الفاظ	معنی
منصب	مقام۔ عہدہ
برحق	درست۔ صحیح
کامل	پورا۔ تمام

(ب) عبادات: کلمۂ شہادت

الفاظ	معنی
ارکان	رکن کی جمع۔ حصے
نافذ کرنا	جاری کرنا۔ لاگو کرنا

اذان

الفاظ	معنی
نظام	انتظام۔ ترتیب
رضا	خوشی۔ مرضی

وضو

الفاظ	معنی
شریعت	اسلامی اصول و قانون
افضل	بہترین۔ نہایت اچھا
سبب	وجہ
کفارہ	گناہ دھو دینے والا

نماز

الفاظ	معنی
عاجزی	منت سماجت
کلام	گفتگو۔ بات
اطمینان	تسلی۔ دلاسا
پرہیز	احتیاط
پختہ	مضبوط۔ مکمل

قبلہ و مسجد

الفاظ	معنی
واقع ہونا	پیش آنا۔ موجود ہونا
ذریعہ	وجہ
ایام	یوم کی جمع۔ دن

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)

الفاظ	معنی
ولادت	پیدائش۔ دنیا میں آنا
کِسریٰ	ایران کا بادشاہ
محلّات	محل کی جمع، بادشاہ کے رہنے کی جگہ، بادشاہ کا گھر
آتش کدہ	وہ عمارت جہاں آگ کی عبادت ہوتی ہے یا آگ جلائی جاتی ہے
پرورش	پالنا
تنصیب	لگانا۔ جمانا۔ مقرر کرنا

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حسنِ معاملات

الفاظ	معنی
لشکر	فوج
امین	ایمان دار۔ امانت دار
خیانت	دھوکا۔ بے ایمانی
بگاڑ	خرابی۔ نقصان

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری اور صبر و تحمل

الفاظ	معنی
عقیدہ	یقین۔ ایمان
وفد	جماعت

باب چہارم: اخلاق و آداب — سچ کی اہمیت

الفاظ	معنی
تاکید	بار بار کہنا۔ زور دینا
نمونہ	مثال
مغفرت	بخشش۔ رہائی

گُفت گُو کے آداب

الفاظ	معنی
گُفت گُو	بات چیت۔ بول چال
مائل	متوجّہ ہونا
واضح	صاف۔ ظاہر

باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت - باہمی تعلقات

الفاظ	معنی
حقوق	حق کی جمع، وہ چیز جو کسی انسان کو ملنی چاہیے
مرتبہ	درجہ۔ رتبہ۔ عہدہ
مساوی	برابر
مستحق	حق دار۔ قابل
وراثت	ماں باپ یا کسی قریبی رشتہ دار کے انتقال کے بعد اس کے مال اور جائیداد میں حصّہ

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے ۔ حضرت آدم علیہ السلام

الفاظ	معنی
راہنمائی	راستہ دکھانا
تکبر	بڑائی کا اظہار
نائب	ماتحت

حضرت نوح علیہ السلام

الفاظ	معنی
مبعوث	بھیجا گیا
افسردہ	اداس۔ غمگین
موسلادھار بارش	انتہائی تیز بارش

خلیفۂ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الفاظ	معنی
تصدیق	کسی چیز کے سچ ہونے کی گواہی، ثبوت
صاحبزادی	بیٹی
مالدار	امیر

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے
صحت و تن درستی

الفاظ	معنی
سوزش	جلن۔ درد۔ تکلیف
اجتناب کرنا	پرہیز کرنا
اعتدال	میانہ روی، درست طریقہ

Web Version of PCTB Textbook